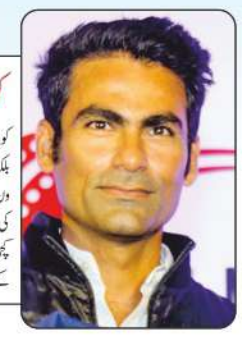

کوہلی کے بغیر کرکٹ کچھ نہیں: کیف

کوہلی کا نام صرف ایک کھلاڑی کی حیثیت سے نہیں لیا جاتا بلکہ ایک عہد کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ شاندار ۵۳ویں ون ڈے سنچری کے بعد سابق ہندوستانی کرکٹر محمد کیف کی جانب سے سامنے آنے والا بیان "کوہلی کے بغیر کرکٹ کچھ نہیں ہے"، نہ صرف وائرل ہوا بلکہ مداحوں اور ماہرین کے درمیان ایک نئی بحث شروع ہوگئی۔ (تفصیلات اندر)

57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

اسٹارک نے نیا ریکارڈ اپنے نام کیا

بریسبن میں جاری ایشز ٹیسٹ میں آسٹریلیائی تیز گیندباز مچل اسٹارک نے اپنی خطرناک گیندبازی سے نہ صرف میچ کو اپنی گرفت میں لیا بلکہ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے لیفٹ آرم فاسٹ باؤلر بن کر ایک بڑا سنگ میل عبور کیا۔ ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں مچل اسٹارک نے اپنی روایتی تیز اور سوئنگ کرتی ہوئی۔ (تفصیلات اندر)

جلد نمبر 57 | Friday 05th December 2025 | ۵ دسمبر ۲۰۲۵ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۱۳ جمادی الثانی ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 334 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

بارہمولہ میں ریلوے اسٹیشن کے پاس نہر میں تیرتی لاش پائی گئی

ATM کارڈ کے ذریعے بھی مذکورہ شخص کی شناخت نہیں ہوسکی

سرینگر/اے پی آئی//شمالی کشمیر کے بارہمولہ میں ریلوے اسٹیشن کے قریب نہر سے غیر شناخت شدہ نعش برآمد ہونے سے سنسنی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی کشمیر بارہمولہ کے دلنہ ریلوے اسٹیشن کے قریب اُس وقت سنسنی دوڑ گئی جب نہر میں ایک نعش کو تیرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس سلسلے میں مقامی لوگوں نے پولیس کو آگاہ کیا۔ پولیس پارٹی ریلوے پولیس کے ہمراہ جائے موقع پر پہنچ گئے اور نعش کو اپنی تحویل میں لیکر اُسے پوسٹ مارٹم کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ پہنچا دیا۔ قانونی ضابطے پورے کرنے کے بعد پولیس نے مذکورہ شخص کے لواحقین کی تلاش شروع کردی۔ مذکورہ شخص کے جیب سے اے ٹی ایم کارڈ برآمد کیا گیا۔ تاہم اس اے ٹی ایم کارڈ کے ذریعے مذکورہ شخص کی شناخت نہیں ہوسکی۔ پولیس نے لوگوں پر زور دیا کہ اگر انہیں مذکورہ شخص کے بارے میں کسی بھی طرح کی علمیت ہوتو پولیس کو آگاہ کریں تاکہ مذکورہ شخص کی میت اُس کے لواحقین کو سونپی جاسکے۔

جعلی کمپنیاں زہریلی ادویات کو دوا بتا کر فروخت کر رہی ہیں

لوک سبھا میں راشٹریہ لوک دل کے ممبر ڈاکٹر راج کمار کا وقفہ صفر کے دوران انکشاف

نئی دہلی/ یواین آئی/ لوک سبھا میں آج کئی اراکین نے قومی شاہراہوں پر بڑھتے حادثات اور زخمیوں کو بروقت طبی سہولیات نہ ملنے پر شدید تشویش ظاہر کی۔ اراکین نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر قومی شاہراہوں پر ٹراما سینٹرز قائم کرے تاکہ قیمتی جانیں بچائی جاسکیں۔ ڈاکٹر راجکمار سانگوان (راشٹریہ لوک دل) نے وقفہ صفر (زیرو آور) کے دوران مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ شاہراہوں پر حادثات کے وقت متاثرین کو فوری طبی امداد نہیں مل پاتی، جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کی جان چلی جاتی ہیں۔ انہوں نے ترجیحی بنیادوں پر ٹراما سینٹرز کے قیام اور خاص طور پر دہلی-دہرادون قومی شاہراہ پر فوری ٹراما سینٹر قیام کا مطالبہ کیا۔ سماج وادی پارٹی کی ایڈوکیٹ پریہ سروج نے کہا کہ کھانسی کی شربت کے نام پر جعلی ادویات فروخت کی جارہی ہیں، جن کے باعث کئی بچوں کی جانیں جارہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ/1

صدر پوتن نئی دہلی میں، وزیراعظم نے خوش آمدید کہا

موجودہ عالمی جغرافیائی سیاسی منظر نامے میں اس دورے کو بہت اہم سمجھا جارہا ہے

نئی دہلی/ یواین آئی/ روس کے صدر ولادیمیر پوتن ہندوستان کے دو روزہ دورے پر جمعرات کی شام یہاں پہنچے وزیراعظم نریندر مودی روایت توڑتے ہوئے مسٹر پوتن کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر موجود تھے، جہاں انہوں نے مسٹر پوتن کا پرتپاک استقبال کیا دونوں رہنماؤں نے پہلے مصافحہ کیا اور پھر گلے ملے۔ وہ دونوں ایک کار میں ایئرپورٹ سے روانہ ہوئے ایئرپورٹ پر روسی صدر کے استقبال کے لیے لوک رقص کا اہتمام کیا گیا۔ توقع ہے کہ آج رات مسٹر مودی کی طرف سے دیے گئے عشائیے میں دونوں قائدین علاقائی، دوطرفہ اور عالمی اہمیت کے مختلف مسائل پر کھل کر بات چیت کریں گے۔ مسٹر پوتن کا جمعہ کے روز راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال کیا جائے گا۔ وہاں سے وہ سیدھے راج گھاٹ جائیں گے اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ روسی صدر کا دورہ ہند چار سال کے وقفے کے بعد ہورہا ہے۔ موجودہ عالمی جغرافیائی سیاسی منظر نامے میں اس دورے کو بہت اہم سمجھا جارہا ہے۔ مسٹر پوتن جمعہ کے روز 23ویں ہند-روس سالانہ چوٹی کانفرنس میں مسٹر نریندر مودی کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس میٹنگ میں سخوئی 57 جنگی طیاروں کا سودا، S-400 دفاعی نظام اور تیل کی خریداری سمیت متعدد مسائل کا احاطہ کیا جائے گا۔ دونوں رہنما

باہمی دلچسپی کے ساتھ ساتھ عالمی اہمیت کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ہندوستان اپنے تجارتی خسارے کو کم کرنے کے لیے روس کے تعاون کا خواہاں ہے۔ روس کا ایک بڑا وفد پہلے ہی ہندوستان پہنچ چکا ہے جس میں کئی روسی وزراء، اعلیٰ حکام اور اعلیٰ کاروباری رہنما شامل ہیں۔ حیدرآباد ہاؤس میں سربراہی اجلاس کے بعد مسٹر پوتن اور مسٹر مودی ایک مشترکہ پریس بیان دیں گے۔ بعد ازاں مسٹر پوتن/2

سب کیلئے معیار زندگی کو بہتر بنانا، ہمارا مقصد ہے/ لیفٹیننٹ گورنر

GMC جموں میں پیتھالوجی پر سالانہ کانفرنس APCON 2025 میں کلیدی خطاب

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے جمعرات کو گورنمنٹ میڈیکل کالج، جموں میں انڈین ایسوسی ایشن آف پیتھالوجسٹ اینڈ مائکروبائیولوجسٹ (IAPM) اور انٹرنیشنل اکیڈمی آف پیتھالوجسٹ-انڈین ڈویژن (ID-IAP) کی 73ویں سالانہ کانفرنس '2025APCON' کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ "پیتھالوجی میں ابھرتے ہوئے رجحانات: مورفولوجی سے مالیکیولر انسائٹس تک" کے موضوع پر 5 روزہ سالانہ کانفرنس نے معروف پیتھالوجسٹ اور مائکروبایولوجسٹ کو اکٹھا کیا ہے تاکہ پیتھالوجی کے شعبے کو تشکیل دینے والی تازہ ترین پیشرفت اور اختراعات پر غور کیا جاسکے۔ اپنے کلیدی خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے مصنوعی ذہانت (AI) اور بڑے ڈیٹا کے تجزیہ کو درستگی اور رفتار کے لیے تشخیصی عمل میں ضم کرنے اور سائنس اور طب کے درمیان پل کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو تشخیصی درستگی کو بڑھانے اور علاج کے لیے وقت کو کم کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ جدید تشخیصی ٹیسٹوں کے ذریعے صحت سے متعلق ادویات کے نقطہ نظر کو مرکزی دھارے میں لانا بہت ضروری ہے۔ لیبز کو ڈاکٹروں کے لیے ڈیٹا کو طبی بصیرت میں تبدیل کرنے کے لیے جدید انفراسٹرکچر تیار کرنا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے روک تھام کی حکمت عملی تیار کرنے اور صحت عامہ کو بہتر بنانے کے لیے قیمتی تجاویز دیں۔ "سب سے پہلے، جدید ترین پیشرفت کے ساتھ پیتھالوجی کے شعبے کو بااختیار بنائیں اور کثیر الشعبہ تحقیق کے ذریعے مریضوں کے علاج کے لیے معیاری پروٹوکول تیار کریں۔ دوم، نئے تربیتی ماڈیولز تیار کر کے تعلیمی پروگراموں میں پائے جانے والے خلاء کی نشاندہی کریں اور انہیں پُر کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عزت مآب وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں صحت کی دیکھ بھال کے شعبے نے تاریخی تبدیلی دیکھی ہے۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ ڈیجیٹل ریکارڈ اور/3

پہلگام میں ایک ہوٹل کے خلاف باضابطہ طور FIR درج

دو غیر ملکی شہریوں کے قیام کو جان بوجھ کر چھپانے کا الزام

سرینگر/ یواین آئی/ اننت ناگ پولیس نے پہلگام علاقے میں ایک ہوٹل کے خلاف امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دو غیر ملکی شہریوں کے قیام کی اطلاع دینے میں مبینہ طور پر ناکامی پر مقدمہ درج کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ رافٹنگ پوائنٹ علاقے میں ہوٹلوں اور مہمانوں کی رہائش کے معمول کے معائنے کے دوران پولیس اسٹیشن پہلگام کی ایک پولیس پارٹی نے قانونی اور حفاظتی ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے چیکنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ معائنہ کے دوران پتہ چلا کہ ہوٹل گولڈن ہیرٹیج، رافٹنگ پوائنٹ، بیز میں تھائی لینڈ کے دو غیر ملکی شہری قیام پذیر ہیں۔ ان کا کہنا ہے: 'ہوٹل انتظامیہ نے جان بوجھ کر ان کے قیام کو چھپایا اور لازمی فارم سی آن لائن جمع کرانے میں ناکام رہے،/4

شوپیان میں غیر قانونی کان کنی مافیا کے خلاف سخت کارروائی/ پولیس

کیگام علاقے میں دو JCB اور ایک ڈمپر ضبط کرنے کا دعویٰ

سرینگر/ یواین آئی/ شوپیان پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جمعرات کو کیگام علاقے میں دو جے سی بیز اور ایک ڈمپر ضبط کر کے متعلقہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ضلع پولیس کے مطابق یہ کارروائی مسلسل نگرانی اور غیر قانونی معدنیات نکالنے کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہے۔ پولیس بیان کے مطابق پولیس پوسٹ کیگام کی ٹیم معمول کے گشت پر تھی جب انہوں نے ایک ڈمپر اور دو جے سی بیز کو مشکوک حالت میں دیکھا۔ ابتدائی جانچ کے دوران یہ مشینری بغیر کسی رائلٹی دستاویز کے غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی نقل و حمل میں مصروف پائی گئی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ ضلع میں غیر قانونی کان کنی سے ماحولیات کو شدید نقصان پہنچتا ہے اور اس عمل سے سرکاری خزانے/5

تاجر اور محکمہ مال کے دو ریٹائرڈ ملازموں کے خلاف چارج شیٹ داخل

غیر موجود سیل ڈیڈ کی بنیاد پر میوٹیشن اندراجات کو فراڈ کرنے کا الزام

سرینگر/ یواین آئی/ کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کے اقتصادی جرائم ونگ نے ایک ہائی پروفائل اراضی فراڈ کیس میں ایک تاجر اور محکمہ مال کے دو ریٹائرڈ ملازموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ کشمیر نے بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 79/2022 کے ایک مقدمے میں چارج شیٹ دائر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چارج شیٹ حبیب اللہ بٹ (تاجر) ولد محمد سلطان بٹ ساکن بڑھ پورہ، محمد رجب ریشی (ریٹائرڈ نائب تحصیلدار) ولد حاجی غلام احمد ریشی ساکن برین نشاط اور سید خورشید احمد (اس وقت کے پٹواری) ولد سید محمد امین ساکن واتل باغ لار گاندربل کے طور پر ہوئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ مقدمہ/6

سرمائی راجدھانی جموں میں بین الریاستی منشیات گروہ کا پردہ فاش، 6 گرفتار/ پولیس

6 سمگلر گرفتار، گاڑی، تین پستول، 6 گولیاں اور 6 کلو کے قریب ہیرائن ضبط

سرینگر/ اے پی آئی/ بین الریاستی منشیات کے گروہ کا پردہ فاش، 6 افراد گرفتار، 3 پستول، 6 کلو ہیرائن اور ایک گاڑی ضبط۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں پولیس نے دعویٰ کیا کہ منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کے موقف کو اپناتے ہوئے پولیس نے بین الریاستی نارکوٹک گروہ کا پردہ فاش کردیا اور اب تک 6 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ مزید افراد کی گرفتاری عنقریب عمل میں لائی جائے گی۔ ایس ایس پی جموں نے پُر ہجوم پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ گاندھی نگر پولیس اسٹیشن میں منشیات کے کاروبار کے سلسلے میں کرن شرما ولد بوپال شرما اور نقلیش شرما کی گرفتاریاں عمل میں لاکر ان کے خلاف ایف آئی آر زیر نمبر 249/2025 زیر دفعہ 8/20/21/22/29،111 بی این ایس کے تحت درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی۔ معاملات کی تحقیقات کرتے ہوئے مذکورہ افراد کے قبضے سے 3 کلو 260 گرام ہیرائن نما اشیاء برآمد کر لی۔ ایس ایس پی کے مطابق نارکوٹک کے اس گروہ میں شامل افراد کو گرفتار کرنے کیلئے پولیس نے اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے محمد یوسف خان ولد/8

چھوٹے بڑے فیصلہ کرنے کیلئے ہمیں ریاست کا درجہ واپس ملنا چاہئے/ وزیراعلیٰ

شیخ محمد عبداللہ کی برسی پر چھٹی ہو یا نہ ہو، وہ لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں

سرینگر/ یواین آئی/ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ عام تعطیلات کا اعلان کرنے کا اختیار مرکز کے پاس ہے جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ یہی وجہ ہے کہ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال ہونا چاہئے۔ ان کا کہنا ہے کہ شیخ محمد عبداللہ کی برسی پر چھٹی ہو یا نہ ہو، وہ لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا: 'شیخ محمد عبداللہ کی برسی پر چھٹی رکھی جائے یا نہیں وہ پھر بھی لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'اختیارات کی تقسیم کے تحت یہاں کی منتخب حکومت کو چھٹی کا اعلان کرنے یا ختم کرنے کا اختیار نہیں دیا گیا ہے، یہ طاقت مرکزی حکومت کے پاس ہے، اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ ہمیں ریاست کا درجہ واپس ملنا چاہئے تاکہ ہم چھوٹے اور بڑے دونوں فیصلے خود لے سکیں'۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'شیخ عبداللہ کی برسی منانے کے لئے چھٹی کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ اس کے بغیر بھی لوگوں کے دلوں میں/7

پاکستان کو حساس معلومات فراہم کرنے کے الزام پر سابق فوجی اہلکار گرفتار

اُتر پردیش کی 35 سالہ پرائیویٹ ٹیوٹر رشانی پال کو بھی حراست میں لیا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ گجرات اے ٹی ایس نے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے ایک سابق فوجی اہلکار اور ایک خاتون کو گرفتار کیا ہے، جن پر پاکستانی خفیہ ایجنسیوں کو ہندوستانی فوج سے متعلق حساس معلومات فراہم کرنے کا الزام ہے۔ حکام کے مطابق دونوں ملزمان پاکستانی ایجنٹس کے رابطے میں تھے اور مختلف طریقوں سے فوجی اداروں اور افسران سے متعلق تفصیلات پاکستان تک پہنچاتے تھے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت بہار کے رہائشی 47 سالہ ریٹائرڈ صوبیدار اجے کمار سنگھ اور اتر پردیش کی 35 سالہ رشانی پال کے طور پر ہوئی ہے۔ سنگھ کو گوا سے گرفتار کیا گیا، جہاں وہ 2022 میں ریٹائرمنٹ کے بعد ایک ڈسٹلری میں ملازم تھا، جبکہ پال کو دمن سے حراست میں لیا گیا جہاں وہ نجی ٹیوٹر کے طور پر کام کرتی تھی۔ اے ٹی ایس کے مطابق ایک پاکستانی انٹیلی جنس افسر، جو خود کو 'انکیتا شرما' کے نام سے متعارف کراتی تھی، اجے سنگھ سے مسلسل رابطے میں تھی۔ یہ رابطہ 2022 میں اس وقت قائم ہوا جب سنگھ ناگالینڈ کے دیماپور میں تعینات تھا۔ پاکستانی ایجنٹ نے پہلے دوستی کی، پھر اعتماد حاصل کرنے کے بعد فوجی رجمنٹوں کی نقل و حرکت اور اہم فوجی/9

بھارتی بحریہ سمندری سرحدوں کے دفاع کی استعارہ/ وزیراعظم

جدید کاری پر بھرپور توجہ دی ہے جس سے ہماری سیکورٹی اپریٹس مضبوط ہوئی

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو نیوی ڈے کے موقع پر بھارتی بحریہ کے افسران و جوانوں کو خصوصی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی بحریہ ''غیر معمولی جرات، عزم اور سمندری سرحدوں کے دفاع'' کا استعارہ بن چکی ہے۔ وزیراعظم نے ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ گزشتہ برسوں میں بحریہ نے خود انحصاری اور جدید کاری پر جس توجہ کے ساتھ کام کیا ہے، اس سے ملک کی سمندری سلامتی نہایت مضبوط ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 دسمبر کو منایا جانے والا نیوی ڈے بھارت کی فوجی تاریخ کے ایک سنہری باب — 1971 کی بھارت-پاکستان جنگ — کی یاد تازہ کرتا ہے، جب بھارتی بحریہ کے میزائل بردار جہازوں نے 'آپریشن ٹرائیڈنٹ' کے تحت کراچی بندرگاہ پر نہایت جرات مندانہ حملہ کیا تھا۔ وزیراعظم مودی نے اپنے پیغام میں کہا: ''نیوی ڈے کی مبارکباد۔ بھارتی بحریہ غیر معمولی جرات اور عزم کی علامت ہے۔ وہ ہمارے ساحلوں کی حفاظت اور سمندری مفادات کے تحفظ میں پیش پیش ہے۔ حالیہ برسوں میں بحریہ نے خود انحصاری اور جدید کاری پر بھرپور توجہ دی ہے، جس سے ہماری/10

جموں سے سرینگر جاتے ہوئے گاڑی پر پولیس اہلکاروں کی چھاپہ

گاڑی کی تلاشی کے دوران 53 سے زائد ہیرائین برآمد/ پولیس

سرینگر/ اے پی آئی/ منشیات کی بدعت کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے جموں سے سرینگر آنے والے تین نوجوانوں کو جموں سرینگر شاہراہ پر اُدھمپور کے علاقے میں پولیس نے گرفتار کر کے ان کے قبضے سے منشیات برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ منشیات کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے پولیس نے بڈگام اور سرینگر سے تعلق رکھنے والے تین نوجوانوں کی گرفتاری عمل میں لائی۔ پولیس ذرائع کے مطابق جموں سے سرینگر جارہی ایک نجی گاڑی زیر نمبر JK01X 1461 کو پولیس کی ناکہ پارٹی نے اُدھمپور کے علاقے میں روک دیا اور گاڑی کی تلاشی لی گئی جسکے دوران نجی کار سے 53.4 گرام ہیروئن برآمد ہوا۔ پولیس نے اشفاق ڈار ولد محمد عبداللہ ساکنہ شیوپورہ، عمر شفیع ولد محمد شفیع ساکنہ چھان پورہ اور محسن اسلم ساکنہ شیخ پورہ بڈگام کی گرفتاری عمل میں لا کر نجی کار اور ہیروئن ضبط کرتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر زیر نمبر 204/2025 21-8/20 درج کر کے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی۔ جموں پولیس نے رواں برس کے دوران اب تک منشیات کی خرید فروخت کے سلسلے میں 183 افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا بڈگام میں 75 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا

لسجن۔کدلہ بل سڑک اپگریڈ اور بیروہ میں سکھ ہنگ اسٹیل پل کیلئے بنیاد بھی رکھی گئی

بڈگام، 4 دسمبر//// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج بڈگام ضلع میں تقریباً 100 کروڑ روپے مالیت کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور بنیاد رکھی، جس سے مقامی بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات کو مضبوطی ملی۔ان منصوبوں میں گند ساتھو، ڈرے گام، ڈرنگ، کلتر ہ واپورہ، قاضی پورہ، آون پورہ، رنگرتھ واڈوس، چیکماری کالونی، نووئغ، ڈیلی پورہ بڈی پورہ اورزالوسہ میں جل جیون مشن (JJM) کے تحت پانی کی فراہمی کے متعدد اسکیمیں شامل ہیں، جو ہزاروں گھرانوں کو قابلِ اعتماد اور محفوظ پینے کا پانی فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں۔مزید برآں، وزیر اعلیٰ نے ایک ملٹی لیول کار پارکنگ کی سہولت کے لیے منصوبے کا افتتاح کیا، کدلہ بل لسجن سڑک کی اپگریڈیشن کا اعلان کیا، اور بیروہ میں نالہ سخناغ پر 35×2 میٹر اسٹیل ٹرس پل کی تعمیر کے لیے بنیاد رکھی، تاکہ ٹریفک کے بہاؤ، رابطہ کاری اور مسافروں کی سہولت میں بہتری لائی جا سکے۔وزیر اعلیٰ کے ہمراہ اسپیکر اسمبلی ورکن اسمبلی چرار شریف، وکیل عبدالرحیم راتھر، وزیر جل شکتی، جاوید احمد رانا، مشیر وزیر اعلیٰ، ناصر اسلم وانی، رکن اسمبلی بڈگام، آغا سید منتظر مہدی، رکن اسمبلی بیروہ، شفیع احمد وانی، رکن اسمبلی چڈورا، علی محمد دار، رکن اسمبلی خان صاحب، سیف الدین بھٹ، اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

اپوزیشن لیڈر شری سنیل شرما کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

جموں و کشمیر کے اہم عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا

جموں، 04 دسمبر//// جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شری سنیل شرما نے آج لوک بھون، جموں میں معزز لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر بھر میں مشترکہ مقابلہ جاتی امتحانات (Combined Competitive Examinations) کے امیدواروں کے لیے عمر کی حد میں رعایت کے دیرینہ مطالبے کو پرزور انداز میں اٹھایا۔اس موقع پر شری سنیل شرما نے لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے بڑی تعداد میں امیدوار اور مختلف وفود ان سے ملاقات کر رہے ہیں اور بھرتی کے مختلف عمل میں بالائی عمر کی حد میں نرمی کے لیے ان سے مداخلت کی اپیل کر رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ بہت سے امیدواروں نے۔۔۔۔/101

ایم ایل اے سوناواری نے سمبل میں ایس ڈی ایم آفس کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا

بانڈی پورہ، 04 دسمبر//// سوناواری کے ایم ایل اے ہلال اکبر لون نے آج سمبل میں ایس ڈی ایم آفس کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا، جو علاقائی انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی ایک اہم پیش رفت ہے۔تقریبِ سنگِ بنیاد میں ایس ڈی ایم سمبل مرتضیٰ احمد شیخ، تحصیلدار سمبل سید شبر، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی سمبل تنویر احمد مٹو کے علاوہ دیگر افسران اور مقامی معززین نے شرکت کی۔موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نے ایس ڈی ایم سمبل اور ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی کی محنت اور لگن کی تعریف کی، جن کی کوششوں سے اس نئی عمارت کی منظوری ممکن ہوئی۔انہوں نے کہا کہ مقامی انتظامیہ کا ایسا جذبہ عوامی بھلائی اور موثر حکمرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔آر اینڈ بی محکمے کے افسران نے معززین کو منصوبے کے خاکے، مدتِ تعمیر۔۔۔۔/102

وزیر جل شکتی جاوید رانا نے متعدد وفود سے ملاقات کی

کہا، حکومت جموں و کشمیر بھر میں بنیادی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے پُرعزم

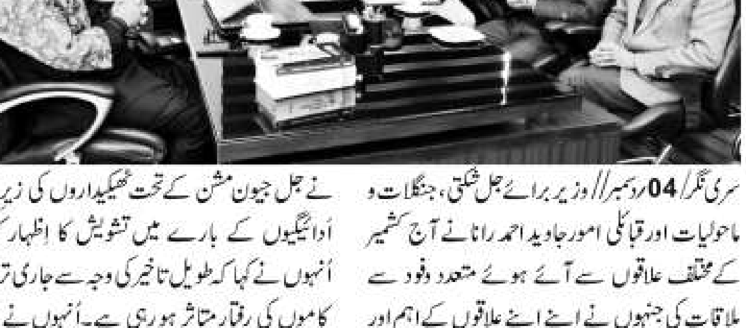

سری نگر/04 دسمبر// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج کشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے متعدد وفود سے ملاقات کی جنہوں نے اپنے اپنے علاقوں کے اہم اور فوری توجہ طلب عوامی مسائل سے اُنہیں آگاہ کیا۔وفود نے جل جیون مشن کے تحت ٹھیکیداروں کی زیرِ التواء اَدائیگیوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا اور اُنہوں نے کہا کہ طویل تاخیر کی وجہ سے جاری ترقیاتی کاموں کی رفتار متاثر ہورہی ہے۔اُنہوں نے ترال میں لفٹ اریگیشن سکیم سے۔۔۔۔/104

سوپور بازار کے چھاپڑی فروشوں کا وفد سید محمد الطاف بخاری سے ملاقی

بعض مسائل حل کرانے کیلئے اپنی پارٹی سربراہ سے سپورٹ دینے کی اپیل کی

سرینگر// اقبال مارکیٹ، سوپور کے چھابڑی فروشوں کے ایک وفد نے آج اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری سے ملاقات کی اور انہیں اپنے کچھ مسائل سے آگاہ کیا۔مصدق حسن گنائی کی قیادت میں اس وفد نے سرینگر میں اپنی پارٹی کے صدر دفتر پر سید محمد الطاف بخاری سے ملاقات کی۔ اپنی پارٹی لیڈر نے اراکینِ وفد کو بغور سنا انہیں یقین دلایا کہ وہ ان کے جانب سے ابھارے گئے مسائل کو متعلقہ حکام کی نوٹس میں لائیں گے تاکہ ان مسائل کو بغیر کسی تاخیر کے حل کرایا جاسکے۔

شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کو 120 ویں سالگرہ پر

زعمائے نیشنل کانفرنس کا خراج عقیدت

سرینگر// بابائے قوم حضرت شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی 120 ویں سالگرہ کے موقعہ پر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری اجے سدھوترا، معاون جنرل سکریٹری قمر علی آخون، اسمبلی کے سپیکر ایڈوکیٹ عبدالرحیم راتھر، رکن پارلیمان چودھری محمد رمضان، میاں الطاف احمد، سجاد احمد کچلو، شمی اوبرائے، حاجی حنیفہ جان، نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، صلاح کار ناصر اسلم وانی، کابینہ وزراء سکینہ ایتو، جاوید رانا، جاوید احمد ڈار، سینئر لیڈران محمد شفیع اوڑی، ترجمانِ اعلیٰ تنویر صادق، صوبائی صدور ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، اور دیگر سینئر رہنماؤں محمد اکبر لون، جسٹس (ر) حسنین مسعودی، شریف الدین شارق، نذیر احمد خان گریزی، آغا سید محمود، میر سیف اللہ، شمیمہ فردوس، خالد نجیب سہروردی، شیخ محمد رفیع، الطاف احمد کلو، ایڈوکیٹ عبدالمجید لارمی، قیصر جمشید لون، سلمان علی ساگر، احسان پردیسی، ڈاکٹر سجاد شفیع، سیف الدین بٹ، ڈاکٹر بشیر احمد ویری، علی محمد ڈار، مشتاق گورو، مدثر شاہ میری، عمران نبی ڈار، فاروق احمد شاہ، ڈاکٹر محمد شفیع، شوکت حسین گنائی، عبدالغنی ملک، جگدیش سنگھ آزاد، ڈاکٹر سمیر کول، عبدالغنی وانی تیلیلی، شیخ بشیر احمد، پیر آفاق احمد، سجاد شاہین، اعجاز جان، ریاض بیدار، ارشاد رسول کار، ارجن سنگھ راجو، بابو رام پال، انجینئر صبیہ قادری، سارا حیات شاہ، فیروز احمد خان، بھوشن لعل بھٹ، سعید توقیر احمد، میر غلام رسول ناز، محمد خلیل بند، پیر محمد حسین، شیخ غیاث الدین، حاجی غلام محی الدین میر، شفقت وٹالی۔۔۔۔/103

ایم ایل اے لولاب کا چرالی گنڈ ٹیکی پورہ کا وسیع دورہ

کپوارہ، 04 دسمبر//// ایم ایل اے لولاب قیصر جمشید لون نے آج چرالی گنڈ اور ٹیکی پورہ کا وسیع دورہ کیا تاکہ علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔دورے کے دوران ان کے ہمراہ سپرنٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولک سرکل کپوارہ انجینئر شکیل الرحمٰن، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی ہلال عباسی اور دیگر اعلیٰ افسران و فیلڈ اسٹاف موجود تھے۔ایم ایل اے نے دورے کے دوران آبپاشی محکمہ اور آر اینڈ بی محکمہ کے درمیان چرالی گنڈ ٹیکی پورہ سڑک کی تعمیر سے متعلق اہم مسئلے کو فوری طور پر زیر بحث لایا۔متعلقہ انجینئروں کی موجودگی میں یہ تنازع موقع پر خوش اسلوبی سے حل کیا گیا، جس سے منصوبے پر کام بلا رکاوٹ جاری رکھنے کی راہ ہموار ہوئی۔ایم ایل اے نے انجینئروں کو ہدایت دی کہ لولاب اسمبلی حلقے میں جاری تمام ترقیاتی۔۔۔۔/105

ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے علمگری بازار میں

23 لاکھ روپے کی لاگت والے فوارے کا سنگ بنیاد رکھا

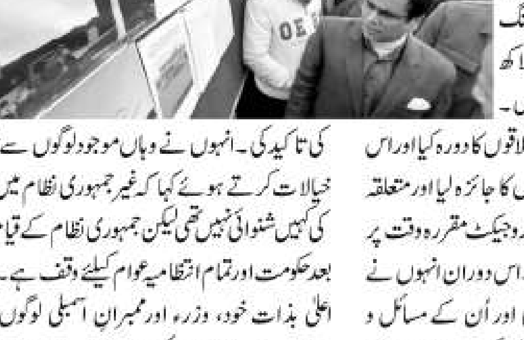

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے آج علمگری بازار چوک میں اہلِ بیتؑ کے نام سے مزین جدید ترین خطاطی فوارے کا سنگ بنیاد رکھا۔اس منصوبے پر 23 لاکھ روپے صرف کئے جارہے ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا اور اس دوران زیر تعمیر مختلف پروجیکٹوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ تمام پروجیکٹ مقررہ وقت پر ہی تکمیل تک پہنچائیں جائیں۔اس دوران انہوں نے مقامی لوگوں سے بھی بات کی اور اُن کے مسائل و مشکلات کی جانکاری بھی حاصل کی اور متعلقہ حکام کیساتھ موقعے پر ہی رابطہ کرکے ان کا سدباب کرانے کی تاکید کی۔انہوں نے وہاں موجود لوگوں سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کہا کہ غیر جمہوری نظام میں عوام کی کہیں شنوائی نہیں تھی لیکن جمہوری نظام کے قیام کے بعد حکومت اور تمام انتظامیہ عوام کیلئے وقف ہے۔وزیر اعلیٰ بذات خود، وزراء اور ممبرانِ اسمبلی لوگوں کیلئے دستیاب ہوتے ہیں، سکریٹریٹ سمیت تمام سرکاری دفاتر کے دروازے عوام کیلئے۔۔۔۔/106

موسمیاتی ایکشن پلان پر عملدرآمد کیلئے محکموں کی ذمہ داریوں پر چیف سیکریٹری کا زور

مربوط حکمتِ عملی، آن لائن مانیٹرنگ سسٹم اور بروقت اقدامات کی ہدایت

جموں، 04 دسمبر//// چیف سیکریٹری جموں و کشمیر، شری اٹل ڈلو نے آج جموں و کشمیر کے لیے اپڈیٹ شدہ موسمیاتی تبدیلی ایکشن پلان کے جائزے کے لیے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے یہاں موسمیاتی مزاحمتی اقدامات کو مضبوط بنانے کے لیے منظم، مربوط اور وقت سے منسلک طریقۂ کار اپنانے پر زور دیا۔اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری جل شکتی محکمہ، کمشنر سیکریٹری جنگلات، چیئرمین جے اینڈ کے پولیوشن کنٹرول کمیٹی، سیکریٹری سائنس و ٹیکنالوجی، سیکریٹری صحت و طبی تعلیم، سیکریٹری دیہی ترقی، سیکریٹری ٹرانسپورٹ، کمشنر جے ایم سی/ایس ایم سی اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔اپڈیٹ شدہ ایکشن پلان کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے زور دیا کہ ہر محکمہ موسمیاتی تبدیلی کو ترجیحی موضوع سمجھے اور اس کے لیے مخصوص افسران تعینات کرے تاکہ موسمیاتی مطابقت رکھنے والے اقدامات کو اپنی پالیسیوں، پروگراموں اور سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیا جا سکے۔انہوں نے جنگلات کے محکمہ، جو اس ایکشن پلان کا نوڈل ادارہ ہے، کو ہدایت دی کہ وہ بین الحکماتی مشاورت کا انعقاد کرے تاکہ ہر محکمہ کے کردار، ذمہ داریوں اور وسائل کی واضح وضاحت کی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ موثر عملدرآمد کے لیے ضروری ہے کہ تمام محکمے اپنی سرگرمیوں کو اخراج میں کمی۔۔۔۔/107

ستیش شرما نے چمب حلقہ کا تفصیلی دورہ کیا

دیوساتھن سائٹس، سرکاری بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات کا جائزہ لیا

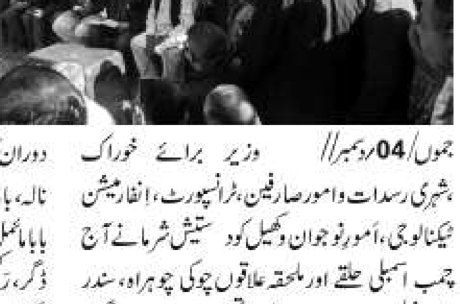

جموں/04 دسمبر// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اُمور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے آج چمب اسمبلی حلقے اور ملحقہ علاقوں چوکی چوہراہ، سندر بنی، نیلی نالہ، ملاہ بروٹے، ناتھل، ڈوڈی اور ڈگر کا تفصیلی دورہ کیا اور اُنہوں نے دیوساتھن مقامات کا معائینہ کیا، سرکاری بنیادی ڈھانچے اور علاقے میں عوامی خدمات سے متعلق اہم مسائل کا جائزہ لیا۔وزیر موصوف کے ہمراہ تمام محکموں کے سیکٹورل افسران بھی تھے جنہیں عوامی مسائل کے موقعہ پر جواب دینے اور جہاں ضرورت ہو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔دورے کے دوران ستیش شرما نے لڈیال بیرادری دیوس تھن، نیلی نالہ، بابا مانمل جی دیوس تھن، ملہ ٹاپ (ملہ بروٹے)، بابا مانمل جی دیوس تھن، ناتھل، بابا مانمل جی دیوس تھن ڈگر، رَکھملال بابا بھدواگ سنگھ جی دیوس تھن، مڈل سکول اور رَکھملال سکول کا دورہ و معائینہ کیا۔اُنہوں نے سکول کی عمارتوں، سرکاری دفاتر۔۔۔۔/110

ڈی سی کپوارہ کا ترہگام بلاک کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

افسران کو صفائی ستھرائی اور معیاری کام یقینی بنانے کی ہدایت

کپوارہ، 4 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر کپوارہ شری کانت سوسے نے آج ترہگام بلاک کا دورہ کیا تاکہ جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ، عوامی ڈھانچے کا جائزہ اور مقامی لوگوں و افسران سے براہِ راست تبادلہ خیال کیا جا سکے۔اے سی آر کپوارہ پیرزادہ ممتاز احمد، اے سی ڈی کپوارہ ارشد قادر بھٹ، بی ڈی او ترہگام، تحصیلدار اور دیگر متعلقہ افسران ڈی سی کے ہمراہ تھے۔بی ڈی او آفس ترہگام میں ڈی سی نے آر ڈی ڈی کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی اور ایم جی نریگا، اے ڈی ایف، ایس بی ایم، پنچایت گھر کی۔۔۔۔/109

آئی ٹی سیکریٹری کی زیر صدارت جے کے ای جی اے کے

بجٹ 27-2026 کے جائزہ اجلاس کا انعقاد

جموں، 04 دسمبر//// محکمہ اطلاعات ٹیکنالوجی نے آج ایک اہم بجٹ جائزہ اجلاس منعقد کیا جس کی صدارت سیکریٹری آئی ٹی، ڈاکٹر پیوش سنگلا نے کی۔اجلاس میں جموں و کشمیر ای گورننس ایجنسی (JaKeGA) کی جاری اسکیموں اور مالی سال 27-2026 کے بجٹ تقاضوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔سی ای او جے کے ای جی اے مہمادان نے کئی اہم تجاویز پیش کیں جن میں ڈیزاسٹر ریکوری سینٹرز کا قیام، اسٹیٹ ڈیٹا سینٹر کی توسیع، اور ای آفس 2.0 کو ضلع اور بلاک سطح تک وسعت دینے کے۔۔۔۔/108

SAD DEMISE

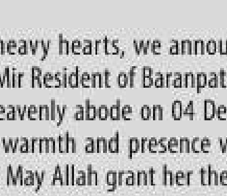

With deep sorrow and heavy hearts, we announce the passing of Fatima W/o Late Mohd Subhan Mir Resident of Baranpather Batamaloo, Srinagar, who has departed for heavenly abode on 04 December 2025. she was a kind, loving soul whose warmth and presence will be deeply missed by everyone who knew her. May Allah grant her the highest place in Jannah and give strength, patience to her family to bear this irreparable loss. Fateha Khawani will be held on 06 December 2025 at 11: AM in their ancestral Graveyard Mominabad Batamaloo, Near Court Complex, Srinagar.

Bereaved family

ABDUL MAJEED MIR (SON)

Mobile No-9697776655

ڈی سی گاندربل کی زیر صدارت ماہانہ ریونیو اجلاس منعقد

ریونیو کیسز کی تیز کارروائی اور شفافیت پر زور

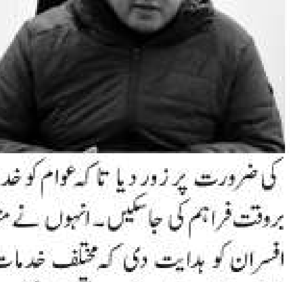

گاندربل، 04 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) گندربل، جتن کیشور نے آج ضلع میں ریونیو محکمہ کے کام کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ماہانہ اجلاس کی صدارت کی۔ڈی سی نے SVAMITA، DILRMP، ULPIN اور ریونیو ریکارڈز کی ڈیجیٹائزیشن کے تحت حاصل پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے مہاجر زمین کی غیر قانونی منتقلی کے کیسز، پبلک سروس گارنٹی ایکٹ (PSGA) کے تحت ان لائن خدمات، فارڈ، ریونیو ایکسٹریکٹس، میوٹیشنز، جن سنگم پورٹل کے تحت جاری شدہ سرٹیفیکیٹس، سمدھان پورٹل پر درج شکایات، سیکشن 27 کے تحت ریونیو ریکارڈ کی اصلاح، محکمانہ تحقیقات اور ضلع کے دیگر اہم ریونیو امور کی صورتحال بھی دریافت کی۔اجلاس کے دوران، ڈی سی نے زیر التوا مقدمات کی نمٹانے میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو خدمات بروقت فراہم کی جاسکیں۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مختلف خدمات کی فراہمی مقررہ وقت کے اندر یقینی بنائیں۔ڈی سی نے ریونیو کورٹ کیسز کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ ریونیو کیسز کو بروقت نمٹایا جائے۔انہوں نے سیکشن 27 کے تحت اصلاحات کے زیر التوا کاموں کو بھی جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ڈی سی نے ریونیو محکمہ کے افسران پر۔۔۔۔/112

جی سی او ای جموں اور سی یو جے نے قومی ورکشاپ کا اِنعقاد کیا

شانت منو کا کام میں روحانی طرزِ فکر اَپنانے پر زور

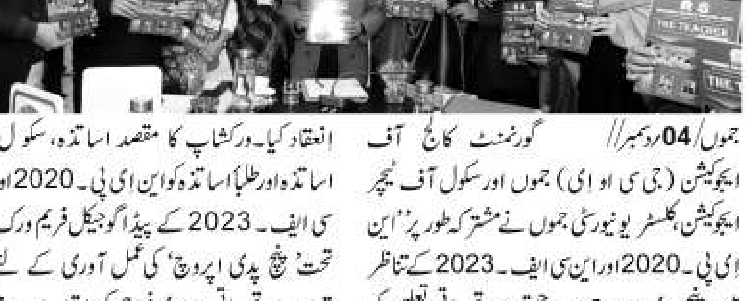

جموں/04 دسمبر// گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (جی سی او ای) جموں اور سکول آف ٹیچر ایجوکیشن، کلسٹر یونیورسٹی جموں نے مشترکہ طور پر "این ای پی۔2020 اور این سی ایف۔2023 کے تناظر میں پنچ پدی اپروچ: ہمہ جہتی اور تجرباتی تعلیم کی طرف" کے عنوان سے ایک روزہ قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ورکشاپ کا مقصد اساتذہ، سکول کے اساتذہ اور طلبا اساتذہ کو این ای پی۔2020 اور این سی ایف۔2023 کے پیڈاگوجیکل فریم ورک کے تحت 'پنچ پدی اپروچ' کی عمل آوری کے لئے عملی تربیت اور تجرباتی بیداری فراہم کرنا تھا۔اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن۔۔۔۔/111

سرینگر ٹائمز

5 دسمبر 2025ء بروز جمعہ

وادی میں برفباری سے پہلے 24 گھنٹے الرٹ رہنے کی ضرورت

ابھی تک وادی کشمیر میں برفباری شروع نہیں ہوئی ہے۔البتہ سردی کی شدت میں بتدریج اضافہ ہورہا ہے۔صرف راتوں کے وقت درجہ حرارت منفی ہوا کرتا تھا اب تو صبح سویرے سے لے کر دوپہر تک یہی صورت حال رہتی ہے۔سردی کی شدید لہر کے دوران بجلی کی نامعقولیت اور پینے کے پانی کی سخت شدت سے ابھی وادی کی مشکلات میں اضافہ بھی ہو چکا ہے۔ابھی سرما کے اصلی دن شروع ہونے میں تقریباً پندرہ دنوں سے بھی زیادہ مدت باقی ہے۔چلہ کلان کے آنے تک جو بھی دن سردی کی لہروں میں گزر جائیں وہ اہل کشمیر کی مصیبتوں پر اضافی بوجھ ہے۔سردیاں چلہ کلان سے شروع ہوکر مارچ کی پہلی تاریخ سے بھی آگے جارہی ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ کم ازکم ایک سوا ایام تک اہل کشمیر کو شدید اور سخت مراحل سے گزرنا ہوگا۔موسم کے ماہرین کے مطابق وادی میں ابھی کچھ ہفتون تک موسم خشک رہے گا۔خشکی کا مطلب یہ کہ برفباری نہیں ہوگی لیکن خشکی اگر اپنے ساتھ ٹھنڈی فضا کو ساتھ نہ لائے تو صورتحال بہت حدتک قابل برداشت ہوگی مگر جب سرد ترین لہروں سے گھروں کی موٹی دیواریں بھی بے بس نظر ہوجائیں تو عام گھرانوں میں رہنے والوں کی زندگی وبال بن جاتی ہے۔ماہرین موسم کے مطابق ہی نہیں بلکہ عام تاثر بھی یہ ہے کہ اگر وادی کشمیر میں برفباری ہوجائے تو سرد ہواؤں کا سلسلہ کسی حدتک تھم جائے گا اتنا ہی نہیں گھر گھر میں فرد فرد کو کھانسی، زکام یا کسی غیر متوقع مرض کا جو سامنا ہے۔اس کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔لوگ اطمینان کی سانس لے سکتے ہیں۔بے شک یہ دلائل بالکل صحیح ہیں برف باری سے درجہ حرارت منفی سے صفر تک پہنچ جاتا ہے لیکن برفباری کے اگلے دن دھوپ نکلنے سے لوگ سمجھتے ہیں کہ اب موسم تبدیل ہوگیا ہے مگر چند دنوں کی راحت کے بعد برف جم جاتی ہے۔نلوں میں پانی منجمد ہوتا ہے۔چھتوں پر ''شیشر گانٹھ'' نمودار ہوتی ہے۔سڑکوں پر پھسلن کی شروعات ہوتی ہیں۔ٹریفک معطل ہوتا ہے جو گاڑیاں آمدورفت کرتی ہیں وہ پھنس جاتی ہیں۔لوگ دکانوں پر جانے سے معذور ہوتے ہیں۔فٹ پاتھوں پر ریڈے بان روزمرہ کا کام کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔برف گرنے سے بجلی تاریں گرتی ہیں۔ان تاروں کے زمین پر بکھرنے سے آمدورفت میں خلل اور خطرات بڑھتے ہیں۔غرض برفباری کے نتیجہ میں چند دنوں کی چاندنی کے بعد پھر اندھیری راتوں کو سہنا پڑتا ہے۔ستم بالائے ستم اگر برفباری بھاری ہو تو اسے ہٹانے کیلئے ہنگامی سطح پر اقدامات اُٹھانے کی ضرورت ہوتی ہے مگر عموماً برف پڑنے کے کئی دنوں کے بعد متعلقہ محکمہ جات حرکت میں آجاتے ہیں، اتنی دیر میں برف کے پہاڑ نمودار ہوچکے ہوتے ہیں۔ان کو ٹھکانے لگوانے میں زیادہ محنت اور مشقت کرنا پڑتی ہے یوں وقت بھی ضائع ہوچکا ہوتا ہے اور ایندھن بھی۔اس سنگین صورتحال کو رونما ہونے سے پہلے ہنگامی سطح پر موثر اقدامات اُٹھانے کی سخت ضرورت ہے۔اگر برفباری کے دوران متعلقہ حکام کو نیند سے جگانا پڑے تو نہ جانے سرینگر تو کیا وادی کے کتنے لوگوں کی نیندیں حرام ہوں گی۔سرکاری انتظامیہ کو برفباری سے پہلے خواب غفلت میں رہنے کے بجائے رات دن جاگنا پڑے گا اور تمام مشینری کو تیاری کی حالت میں رکھنا ہوگا۔

بزرگوں کی دیکھ بھال، نئی نسل کی ذمہ داریاں

.........معراج الدین ملک.........

آج کے بدلتے ہوئے سماجی ڈھانچے میں جہاں ٹیکنالوجی نے زندگی کو سہل بنا دیا ہے، وہیں انسان خود ایک عجیب سی تنہائی اور بیرخی کا شکار ہوتا جارہا ہے۔ایسے ماحول میں وہ طبقہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جسے سب سے زیادہ محبت، توجہ اور سہارا درکار ہوتا ہے — یعنی ہمارے بزرگ۔والدین اور بزرگوں کی وہی اہمیت ہے جو کسی عمارت میں بنیاد کی ہوتی ہے۔اگر بنیاد مضبوط ہو تو عمارت بھی مضبوط رہتی ہے، مگر افسوس کہ جدید دور کی مشغولیات نے اس بنیاد کو کمزور کرنے کا خطرہ پیدا کردیا ہے۔ایسے میں نئی نسل کے کندھوں پر یہ ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ بزرگوں کی نگہداشت کے معاملے میں غفلت کا شکار نہ ہو۔

گزشتہ چند برسوں میں معاشرتی رویّوں میں جو تیزی سے تبدیلیاں آئی ہیں، وہ نہ صرف قابلِ تشویش ہیں بلکہ خاندان کے بنیادی ڈھانچے کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہورہی ہیں۔پہلے کے زمانے میں مشترکہ خاندانی نظام عام تھا۔گھروں میں دادا، دادی، نانا، نانی اور دیگر بزرگ افراد موجود ہوتے تھے، اور ان کے تجربات گھر کی تربیت اور ماحول کو نکھارنے میں ستون کی طرح اہم ہوتے تھے۔لیکن اب شہری زندگی کی تیزی، ملازمتوں کا دباؤ، بیرونِ ملک ہجرت اور ایک خودمختار سوچ نے اس نظام کو چھوٹے خانوں میں تقسیم کردیا ہے۔دو کمروں کے فلیٹ میں رہنے والے خاندانوں کے پاس نہ وقت ہے، نہ جگہ، اور نہ ہی کبھی کبھی حوصلہ کہ وہ بزرگوں کے ساتھ بیٹھ کر ان کی ضرورتوں کو سمجھ سکیں۔

بزرگوں کی سب سے بڑی ضرورت جسمانی نگہداشت سے زیادہ جذباتی سہارا ہے۔بڑھاپا انسان کی زندگی کا وہ دور ہے جب اسے جسمانی کمزوری کے ساتھ ساتھ نفسیاتی طور پر بھی زیادہ سہارا درکار ہوتا ہے۔ڈاکٹرز کے مطابق بڑھاپے میں انسان کی حساسیت اور تنہائی کا احساس کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔جو باتیں جوانی میں معمولی محسوس ہوتی تھیں، وہ بڑھاپے میں بڑی مسئلہ بن جاتی ہیں۔اسی لیے نئے دور کی تیز رفتار زندگی نے بزرگوں میں تنہائی، ڈپریشن، بےچینی اور احساسِ محرومی کو بڑھا دیا ہے۔آج کے نوجوانوں کے پاس موبائل فون، انٹرنیٹ اور بے شمار مصروفیات تو ہیں، مگر بزرگوں کی دلچسپیاں محدود ہیں۔وہ بات چیت چاہتے ہیں، اپنی بات سنے جانے کی خواہش رکھتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ گھر میں ان کی اہمیت برقرار رہے۔

معاشرتی سطح پر دیکھا جائے تو بزرگوں کی خدمات اور ان کی قربانیاں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔جن ہاتھوں نے بچوں کو سنبھالا، جن قدموں نے گھر کے لیے دن رات محنت کی، جن ذہنوں نے زندگی کے تجربات سے روشنی دی، آخر وہ ہاتھ، وہ قدم اور وہ ذہن بڑھاپے میں بیوقعت کیوں ہوجائیں؟ یہ سوال نئی نسل کے لیے نہ صرف لمحۂ فکریہ ہے بلکہ اخلاقی امتحان بھی ہے۔جدید معاشرے میں ہم اپنی کامیابیوں کا جشن مناتے ہیں مگر وہ کردار جنہوں نے ہمیں ان کامیابیوں تک پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کیا، ان کے لیے وقت نکالنا مشکل محسوس کرتے ہیں۔

بزرگوں کی دیکھ بھال کا مطلب صرف ان کا کھانا وقت پر دینا یا دوائی کا خیال رکھنا ہی نہیں بلکہ ان کے ساتھ وقت گزارنا بھی ہے۔وقت وہ واحد تحفہ ہے جس کی قیمت کسی بھی مادی سہولت سے زیادہ ہے۔بہت سے گھروں میں بزرگ اس لیے خاموش رہتے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی بات سے گھر کے لوگ بیزار ہو جائیں گے۔یہی خاموشی اندر ہی اندر پھیلتے دکھ کا سبب بنتی ہے۔نوجوان نسل کے لیے ضروری ہے کہ وہ بزرگوں کی بات نہ صرف سنے بلکہ ان کے تجربات سے فائدہ بھی اٹھائے۔بزرگوں کا تجربہ گھر کی سمت درست رکھنے میں چراغ کا کام کرتا ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں بڑھتے اولڈ ایج ہومز بھی اس تبدیلی کا ثبوت ہیں کہ لوگ بزرگوں کی ذمہ داری سے خود کو الگ کرنے لگے ہیں۔اگرچہ بعض صورتوں میں یہ مراکز ضرورت کے تحت بھی موجود ہیں، مگر مجموعی طور پر ان کی تعداد میں اضافہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ خاندانی نظام میں کہیں نہ کہیں کمی واقع ہورہی ہے۔ایک ایسا ملک جہاں والدین کی عزت کو بنیادی اخلاقی قدر سمجھا جاتا رہا ہے، وہاں اس قسم کے رجحانات کا بڑھنا یقیناً تشویش ناک ہے۔

اسلامی اور اخلاقی تعلیمات بھی بزرگوں کے احترام اور ان کی خدمت کی اہمیت پر زور دیتی ہیں۔دینِ اسلام میں والدین کی خدمت کو عبادت کے برابر قرار دیا گیا ہے۔یہاں تک فرمایا گیا کہ اگر والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے سامنے "اُف" تک نہ کہو۔یہ تعلیم اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ بزرگوں کے ساتھ نرمی، محبت اور احترام لہجے، رویے اور عمل — تینوں سطحوں پر ضروری ہے۔نئی نسل نہ صرف اپنی زندگی کو بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی بہتر بنا سکتی ہے اگر وہ بزرگوں کے احترام کی روایت کو مضبوطی سے تھام لے۔

سماج میں وہ گھر مضبوط اور خوشحال ہوتے ہیں جن میں بزرگ افراد خوش اور مطمئن ہوں۔بزرگوں کی دعائیں گھر کو رحمت کا مرکز بناتی ہیں۔گھروں میں برکت، سکون اور محبت کا ماحول اسی وقت پیدا ہوتا ہے جب بزرگوں کا مقام محفوظ ہو۔اس کے برخلاف جن گھروں میں بزرگوں کو نظرانداز کیا جاتا ہے، وہاں بے سکونی، اختلافات اور انتشار بھی بڑھ جاتا ہے۔یہ سماجی حقیقت ہے جسے تجربہ کار معالجین اور محققین بھی تسلیم کرتے ہیں۔

مستقبل کی ذمہ داری نئی نسل پر ہے۔اگر آج کے نوجوان اپنے بزرگوں کا خیال رکھیں گے تو کل ان کے بچے بھی ان کا احترام کریں گے۔احترام اور محبت وہ واحد سرمایہ ہیں جو نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں۔آج اگر ہم نے ایک مضبوط اور محبت سے بھرپور معاشرہ تشکیل دینا ہے تو اس کی بنیاد بزرگوں کی عزت، ان کی دیکھ بھال اور ان کے تجربات سے سیکھنے پر رکھنا ہوگی۔

آخر میں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ بزرگوں کی دیکھ بھال کوئی احسان نہیں بلکہ ہماری اخلاقی، انسانی اور مذہبی ذمہ داری ہے۔ان کی موجودگی گھر کی رونق ہے، ان کا سایہ اللہ کی رحمت ہے اور ان کی دعائیں ہماری کامیابیوں کا ذریعہ ہیں۔نئی نسل کو چاہیے کہ وہ اپنے بزرگوں کا ہاتھ تھامے، انہیں عزت دے، ان کے دکھ سنے اور انہیں وہ مقام دے جو وہ ہمیشہ سے رکھتے آئے ہیں۔یہی ایک مضبوط، مہذب اور محبت سے بھرے سماج کی بنیاد ہے۔

شہروں میں درختوں کی کمی اور اس کے نتائج

..........حفیظ الرحمان..........

جدید دور میں جہاں شہروں کی وسعت، آبادی میں اضافہ اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار قابلِ داد ہے، وہیں ایک تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ اس تیز رفتار شہری ترقی نے سب سے زیادہ نقصان قدرتی ماحول کو پہنچایا ہے۔بڑے شہروں میں نئی عمارتوں، سڑکوں اور تجارتی مراکز کے پھیلاؤ نے سبز ماحول کو نہ صرف محدود کردیا ہے بلکہ درختوں کی موجودگی خطرناک حدتک کم ہوگئی ہے۔درخت کسی بھی شہر کے لیے ایسے ہیں جیسے جسم کے لیے آکسیجن، مگر افسوس کہ یہی آکسیجن کے ستون سب سے پہلے ترقی کا نشانہ بنتے جارہے ہیں۔

گزشتہ چند دہائیوں میں شہروں نے جس طرح اضافہ دیکھا ہے، اس نے شہری منصوبہ بندی کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں۔نئی کالونیاں، پل، میٹرو لائنیں، انڈسٹریل ایریاز اور بے تحاشا کنکریٹ اسٹرکچرز نے قدرتی سبزہ زاروں کو ختم کردیا ہے۔نتیجہ یہ کہ بڑے شہروں میں درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ، ہوا کے معیار میں کمی، شور کی آلودگی اور موسمی بے ترتیبی عام ہوتی جارہی ہے۔ماہرینِ ماحولیات کے مطابق اگر شہری علاقوں میں درختوں کی کمی کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو چند برسوں بعد شہروں کا ماحول نہ صرف ناقابلِ برداشت ہوجائے گا بلکہ انسانی صحت کے لیے بھی براہِ راست خطرہ بن سکتا ہے۔

درخت ماحول کا قدرتی توازن برقرار رکھتے ہیں۔یہ نہ صرف آکسیجن فراہم کرتے ہیں بلکہ فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ، زہریلی گیسوں اور گردوغبار کو بھی جذب کرتے ہیں۔مگر جب شہروں میں درخت کم ہوتے جاتے ہیں، تو فضا میں آلودگی کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔آج دہلی، بنگلور اور دیگر بڑے شہروں کی مثال ہمارے سامنے ہے جہاں اسموگ اور آلودگی نے شہریوں کے لیے سانس لینا مشکل کردیا ہے۔بچوں اور بزرگوں میں دمہ، پھیپھڑوں کی بیماریاں، الرجی اور آنکھوں کی جلن جیسے مسائل عام ہوتے جارہے ہیں۔یہ مسائل کسی قدرتی آفت کے باعث نہیں بلکہ انسان کے اپنے ہاتھوں پیدا کردہ ہیں۔

درخت صرف آکسیجن فراہم نہیں کرتے بلکہ ماحول کو ٹھنڈا رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ماہرین کے مطابق گنجان آباد علاقوں میں ایک بڑے درخت کا سایہ درجہ حرارت کو 5 سے 8 ڈگری تک کم کرسکتا ہے۔لیکن جب درختوں کی جگہ کنکریٹ لے لیتا ہے تو یہ گرمی کو جذب کرتا ہے، اور نتیجے میں موسم مزید گرم ہوجاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ شہروں میں گرمی کی شدت دیہی علاقوں کے مقابلے میں زیادہ محسوس ہوتی ہے۔اس رجحان کو ''ہیٹ آئی لینڈ افیکٹ'' کہا جاتا ہے، جو کہ براہِ راست درختوں کی کمی کا نتیجہ ہے۔گزشتہ چند برسوں سے جون اور جولائی میں شہروں میں ریکارڈ توڑ ہیٹ ویوز سامنے آرہی ہیں، جن کے پیچھے بنیادی وجہ شہری سبزہ کی شدید کمی ہے۔

درخت صرف موسم کو بہتر بنانے میں مدد نہیں دیتے بلکہ پانی کو زمین میں محفوظ رکھنے کا سب سے مؤثر ذریعہ بھی ہیں۔جب بارش ہوتی ہے تو درختوں کی جڑیں پانی کو جذب کرکے زیرِ زمین ذخائر کو بڑھاتی ہیں۔لیکن جب درخت کم ہو جائیں تو بارش کا پانی تیزی سے بہہ جاتا ہے، نتیجتاً شہروں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوجاتی ہے۔بھارت، پاکستان اور بنگلا دیش کے کئی شہروں میں بارش کے بعد چند گھنٹوں میں سڑکیں جھیلوں میں تبدیل ہوجانا اس بات کا ثبوت ہے کہ وہاں درخت کم جبکہ کنکریٹ زیادہ ہے۔پانی زمین میں جذب نہ ہونے کے باعث شہری نکاسی کے نظام پر دباؤ بڑھ جاتا ہے اور معمولی بارش بھی بڑی تباہی کا باعث بن جاتی ہے۔

درختوں کی کمی نے صرف موسم اور ماحول کو متاثر نہیں کیا بلکہ جنگلی حیات کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے۔شہروں کے قریب رہنے والے پرندے، گلہریاں، تتلیاں، مکڑیاں اور دیگر چھوٹے جاندار درختوں کے کم ہونے سے بے گھر ہورہے ہیں۔پرندوں کی بہت سی اقسام شہروں سے تقریباً ختم ہوچکی ہیں، کیونکہ انہیں گھونسلے بنانے کے لیے مناسب جگہ نہیں ملتی۔یہی وجہ ہے کہ وہ شہر چھوڑ کر کم آبادی والے علاقوں کی طرف ہجرت کررہی ہیں۔اس سے قدرتی ایکو سسٹم کا توازن بگڑنے کے ساتھ ساتھ انسان کے لیے بھی مسائل پیدا ہورہے ہیں، کیونکہ بہت سے کیڑے مکوڑے جو درختوں اور پرندوں کے ذریعے کنٹرول ہوتے تھے، اب تیزی سے بڑھنے لگے ہیں۔

درختوں کی کمی کا ایک اہم اثر شہروں کے رہائشیوں کی ذہنی صحت پر بھی پڑ رہا ہے۔تحقیق سے ثابت ہے کہ سبز ماحول انسان کے ذہنی سکون، خوشی اور تخلیقی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔لیکن جب شہروں میں سبزہ کم ہوجائے، تو ذہنی دباؤ، چڑچڑاہٹ، تناؤ اور ڈپریشن بڑھ جاتا ہے۔بڑے شہروں میں بڑھتی ہوئی بےچینی کا تعلق بھی کسی حدتک سبز ماحول کے قلت سے جوڑا جاتا ہے۔پارکس کی کمی نے بچوں کو جسمانی سرگرمیوں سے دور کردیا ہے، جس سے نہ صرف ان کی صحت متاثر ہو رہی ہے بلکہ ان کی سماجی نشوونما بھی کمزور پڑ رہی ہے۔

یہ تمام مسائل اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ شہری منصوبہ بندی میں سبز ماحول کو ترجیح دینا ناگزیر ہے۔ترقی ضرور ہونی چاہیے مگر ترقی کا مطلب یہ نہیں کہ ہم درختوں کو قربان کردیں۔دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک نے ''گرین اربن پلاننگ'' کے اصول اپنائے ہیں، جن میں ہر بڑے منصوبے کے ساتھ نئی شجرکاری لازمی قرار دی جاتی ہے۔سڑکوں کے کنارے، پارکس، اسکولوں اور اسپتالوں کے آس پاس، رہائشی علاقوں میں اور بلند عمارتوں کے گرد درخت لگانا اب ایک عالمی ضرورت بن چکا ہے۔

ملک کے شہروں میں بھی ایسی پالیسیوں کی شدید ضرورت ہے۔حکومت، میونسپل اداروں اور شہریوں کو مل کر شجرکاری کو ایک اجتماعی ذمہ داری کے طور پر لینا چاہیے۔ہر فرد اگر سال میں صرف ایک درخت بھی لگائے اور اس کی دیکھ بھال کرے تو چند سالوں میں شہر کا ماحول نمایاں طور پر بہتر ہوسکتا ہے۔اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں شجرکاری مہمات کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ شہر صرف عمارتوں سے نہیں بنتے، بلکہ درختوں سے زندہ رہتے ہیں۔درخت شہر کی سانس ہیں، شہر کا سایہ ہیں اور مستقبل کی ضمانت ہیں۔اگر ہم آج درخت نہیں بچائیں گے تو آنے والی نسلوں کو ایک ایسا ماحول ملے گا جو صحت، سکون اور بقا کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔شہروں کی ترقی اسی وقت مکمل ہوگی جب وہ سبز بھی ہوں، محفوظ بھی ہوں اور سانس لینے کے قابل بھی۔

خبرونظر

مرچ مسالوں کا زیادہ استعمال
ذائقے کا جنون یا صحت کے لیے خطرہ؟

.........شگفتہ شوکت

دنیا کے مختلف خطوں میں کھانوں کے ذائقے کا انحصار مقامی مصالحہ جات پر ہوتا ہے۔خاص طور پر برصغیر میں مرچ، ہلدی، گرم مصالحہ، تیز مصالحہ اور دیگر اجزاء روزانہ کی غذا کا لازمی حصہ ہیں۔تیز اور مصالحے دار کھانے نہ صرف ذائقے کو دوبالا کرتے ہیں بلکہ کئی مواقع پر اشتہا بھی بڑھاتے ہیں۔لیکن یہی مصالحے، جو وقتی طور پر مزہ فراہم کرتے ہیں، جب ضرورت سے زیادہ استعمال کیے جائیں تو جسم پر منفی اثرات مرتب کرنے لگتے ہیں۔موجودہ طرزِ زندگی، غیر متوازن غذا اور تیز مصالحوں کا بڑھتا ہوا رجحان ہمارے معاشرے میں کئی طبی مسائل کو جنم دے رہا ہے، جو اب تحقیق اور ماہرینِ صحت کے نزدیک ایک اہم تشویش بن چکا ہے۔

تیز مصالحے اور نظامِ ہاضمہ کا بوجھ

انسانی معدہ ایک حد تک مصالحے برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، لیکن جب یہ مقدار حد سے تجاوز کرجاتی ہے تو معدے کی اندرونی تہہ میں سوزش پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔مسلسل تیز مرچوں کا استعمال تیزابیت، بدہضمی، گیس اور پیٹ میں جلن جیسے مسائل کو جنم دیتا ہے۔کچھ افراد میں تو یہ حالت اس قدر شدید ہو جاتی ہے کہ السر یا معدے کے زخموں تک نوبت پہنچتی ہے۔ڈاکٹروں کے مطابق مرچوں میں موجود کیپسائسین (Capsaicin) نامی جزو یہ معدے کے حساس خلیوں کو متاثر کرکے ان کے کام میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

دل اور بلڈ پریشر پر اثرات

اگرچہ کچھ تحقیق یہ بتاتی ہے کہ معتدل مقدار میں مصالحے دار کھانا دورانِ خون کو بہتر بنا سکتا ہے، مگر ضرورت سے زیادہ کھایا جائے تو نتیجہ الٹا بھی ہوسکتا ہے۔تیز مصالحوں سے دل کی دھڑکن تیز، بلڈ پریشر بلند اور جسم کا درجہ حرارت غیر معمولی ہوسکتا ہے۔زیادہ مرچیں عارضی طور پر ہارمونز کے بہاؤ میں اضافہ کردیتی ہیں، جس سے دل پر دباؤ بڑھ جاتا ہے، خاص طور پر ان افراد میں جو پہلے ہی ہائی بلڈ پریشر یا دل کے کسی مسئلے میں مبتلا ہوں۔

جلدی اور الرجی کے مسائل

مصالحے دار کھانا جسم کے اندر حرارت بڑھا دیتا ہے، جس کا براہِ راست اثر جلد پر ظاہر ہوتا ہے۔بہت سے افراد کو تیز مرچیں کھانے کے بعد چہرے پر دانے، پسینہ، جلد کی لالی یا الرجی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ہارمونل عدم توازن کے شکار افراد، مثلاً خواتین میں PCOS کے مریضوں میں، مصالحے دار کھانا جلدی مسائل کو مزید بگاڑ سکتا ہے۔

جگر اور گردوں کے لیے خطرہ

تیز مصالحے جگر کو اضافی کام کرنے پر مجبور کردیتے ہیں۔جگر جسم میں داخل ہونے والے ہر جزو کو تحلیل کرنے اور زہریلے مادوں کو خارج کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔جب کھانے میں تیز مصالحے مستقل اور زیادہ مقدار میں شامل ہوں تو جگر کے خلیے کمزور ہونے لگتے ہیں۔اسی طرح گردوں کو بھی ایسے کھانوں کو فلٹر کرنے میں زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے۔طویل عرصے تک یہی طرزِ زندگی جگر میں چربی جمع ہونے یا گردوں کے مسائل کو بڑھا سکتی ہے۔

بدن میں پانی کی کمی اور سینے میں جلن

مرچ مسالے جسم کی اندرونی حرارت بڑھاتے ہیں، جس سے پسینہ زیادہ آتا ہے اور جسم پانی تیزی سے کھودیتا ہے۔اگر پانی کی مقدار مناسب نہ ہو تو ڈی ہائیڈریشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔اسی طرح سینے میں جلن اور ریفلوکس بھی تیز مصالحوں کے نتیجے میں عام شکایات ہیں۔تیز کھانا معدے سے تیزاب کو اوپر کی جانب دھکیلتا ہے، جس سے گلے اور سینے میں شدید جلن ہوتی ہے۔

نیند پر اثرات

ماہرین کے مطابق رات کے وقت مصالحے دار کھانا نیند کو متاثر کرتا ہے۔مصالحے جسم کا درجہ حرارت بڑھا دیتے ہیں، اور جسم نیند کے دوران قدرتی طور پر ٹھنڈا ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ایسے میں نیند کا معیار متاثر ہوتا ہے، بےچینی ہوتی ہے اور رات بھر کروٹیں بدلتے وقت گزرتا ہے۔

مسالے دار کھانے کے نفسیاتی پہلو

دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ مرچ مسالوں کے اس قدر عادی ہو جاتے ہیں کہ انہیں کم مرچ والا کھانا پھیکا لگنے لگتا ہے۔یہ عادت وقت کے ساتھ مزید بڑھتی ہے، اور پھر معمولی مسالا بھی انہیں تسلی نہیں دیتا۔یہ رجحان نہ صرف جسمانی صحت بلکہ خوراک کے توازن کو بھی متاثر کرتا ہے۔

کیا مصالحے بالکل نقصان دہ ہیں؟

ضرورت سے زیادہ استعمال نقصان دہ ضرور ہے، لیکن مصالحے مکمل طور پر مضرِ صحت نہیں۔ہلدی، ادرک، لہسن اور دارچینی جیسے مصالحوں میں قدرتی شفا بخش خواص پائے جاتے ہیں۔مسئلہ صرف اس وقت پیدا ہوتا ہے جب مرچ اور تیز مصالحوں کی مقدار حد سے بڑھ جائے۔توازن برقرار رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔

احتیاطی تدابیر

کھانے میں لال مرچ کے بجائے کالی مرچ یا ہلدی کا استعمال بڑھائیں۔یہ معدے کو ٹھنڈک فراہم کرتے ہیں اور مصالحوں کے اثرات کم کرتے ہیں۔سونے سے کم ازکم تین گھنٹے پہلے ہلکی غذا لیں۔جسم کو ڈی ہائیڈریشن سے محفوظ رکھتا ہے۔السر، تیزابیت یا جگر کے مسائل والے افراد کو تیز مصالحوں سے سخت پرہیز کرنا چاہیے۔

مصالحہ دار کھانا ہماری ثقافت کا حصہ ہے، لیکن جب ذائقہ صحت پر غالب آجائے تو نتائج تکلیف دہ ہو سکتے ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی روزمرہ غذا میں اعتدال کو فروغ دیں، تاکہ نہ صرف ذائقے کا لطف برقرار رہے بلکہ جسم کی صحت بھی محفوظ رہے۔

تیز مصالحوں کا حد سے زیادہ استعمال وقتی مزہ تو دیتا ہے، لیکن طویل مدت میں یہی مزہ ہیلتھ کے بڑے مسائل کی بنیاد بن سکتا ہے۔بہتر غذائی عادات اختیار کرنا، سادہ کھانوں کی طرف رجحان بڑھانا اور متوازن خوراک اپنانا آج کی ضرورت ہے۔صحت کے بغیر ذائقہ تو قائم رہ سکتا ہے، مگر زندگی کا لطف نہیں۔

PUBLIC NOTICE

I, Mukhtar Ahmad Jan son of Mohammad Ismail Jan resident of Baghi Mehtab Srinagar Kashmir wants to submit that my daughter namely Nareem is a student of D.P.S. Budgam reading in 10th A under Admission No. 1894. I have changed the name of my said child from Nareem to Nareem Jan and wish to change the same in her school records as well. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact above mentioned school within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

An Electric connection bearing Consumer Id No. 0203050003278 Sub Div Zainakote was on the name of Jameela (single parent) R/o Rose Avenue Colony HMT Srinagar. Now I want to transfer the same into my name. If anybody having any objection in this regard can contact Sub Div Zainakote within the period of seven days of this publication.

Name: Hashir Nazir Bhat
S/o. : Nazir Ahmad bhat
R/o : Rose Avenue Colony HMT Srinagar.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

DIRECTORATE OF FISHERIES, J&K

Tourist Reception Centre, Srinagar/
Nowabad Canal Road, Jammu
(Email-jkfd-kmr@jk.gov.in, Phone No. 0194-2500092, 0191-2951670)

Subject: Expression of Interest (EOI) for Preparation of Detailed Project Report (DPR) for Construction of Re-circulatory Aquaculture System (RAS) for Cold Water Fisheries.

The Department of Fisheries, UT of Jammu & Kashmir, invites Expression of Interest (EOI) from reputed, registered and technically competent Engineering Consultancy Firms / Designers / Planners / Technical Experts for the Preparation of a Detailed Project Report (DPR) for the proposed Re-circulatory Aquaculture System (RAS) to be established for Cold Water Fisheries as per Annexure "A"

Scope of Work

The selected firm/expert shall be responsible for:
1. Conducting site assessment and technical feasibility.
2. Preparing conceptual and detailed engineering designs for the RAS facility.
3. Designing water recirculation, filtration, aeration, and waste-management components suitable for cold-water fish species.
4.Providing detailed cost estimates, Bill of Quantities (BoQ), layout plans, and engineering drawings.
5. Recommending suitable technology, materials, and system components.
6. Preparing a comprehensive DPR as per departmental norms and required technical standards.

Eligibility Criteria

The applicant should:
" Be a registered Consultancy Firm / Engineer / Designer with proven expertise in aquaculture engineering.
" Have prior experience in RAS-based system design or cold-water aquaculture infrastructure projects.
" Possess adequate technical manpower and resources to deliver the assignment.
" Provide documentary proof of past relevant work.

Submission Requirements

Interested firms/experts shall submit the following:
1. Cover letter expressing interest.
2. Certificate of registration of the firm/expert.
3. Details of relevant experience, especially in RAS / aquaculture projects.
4. Technical profile of key personnel.
5. GST Registration
6. Any other supporting documents establishing technical competence.

Submission Timeline

" This EOI is solely a market enquiry and does not constitute a Notice Inviting Bids (NIB).
" Interested firms/consultants are requested to submit their EOI in a sealed envelope, clearly marked on top as DPR for "Construction of RAS".
" The EOI must reach the Office of the Directorate of Fisheries, TRC Srinagar, on or before 11th December 2025, by 4:00 PM from the date of its publication
For further information, interested parties may contact the Directorate of Fisheries, UT of J&K, Srinagar, during office hours on 8th and 9th December 2025. They may also directly reach out to the Deputy Director of Fisheries, Central, at mobile number 7006313880.

Note

" The Department reserves the right to accept or reject any EOI without assigning any reason thereof.
" Only shortlisted firms/experts shall be contacted for further process or issuance of the detailed Terms of Reference (ToR).

Annexure "A"
Proposed RAS Units for Cold Water Fisheries

1. Large RAS for Coldwater Fisheries
" Capacity: 10 tanks × 50 m³ (500 m³ minimum).
" Production: ≥ 10 MT per crop.
" Shed: The RAS unit including machinery shall be housed in a covered shed structure.
" Tanks: RCC/HDPE/FRP/Bricks, Steel or any other material, with inlet, outlet and bottom drain fully watertight and suitable for RAS operation.
" Machinery: Fully functional for volume of 500 m³.
" Unit Cost: 100.00 Lacs

2. Medium RAS for Coldwater Fisheries
" Capacity: 4 tanks × 50 m³ (200 m³ minimum).
" Production: ? 4 MT per crop.
" Shed: The RAS unit including machinery shall be housed in a covered shed structure.
" Tanks: RCC/HDPE/FRP/Bricks, Steel or any other material, with inlet, outlet and bottom drain fully watertight and suitable for RAS operation.
" Machinery: Fully functional for volume of 200 m³.
" Unit Cost: 60.00 Lacs

3. Small RAS for Coldwater Fisheries
" Capacity: 1 tank × 100 m³.
" Shed: The RAS unit including machinery shall be housed in a covered shed structure.
" Tanks: RCC/HDPE/FRP/Bricks, Steel or any other material, with inlet, outlet and bottom drain fully watertight and suitable for RAS operation.
" Machinery: Fully functional for volume of 100 m³.
" Unit Cost: 20.00 Lacs.

Sd/-Director Fisheries, J&K

DIPK: -8700/25 DIP Dated: 04/12/2025

امریکی وفد کے ساتھ ملاقات کارآمد رہی، اختلافات پر بات ہوئی / روسی صدر

ماسکو، 4 دسمبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ امریکی ایلچی وٹکوف اور جیرڈ کشنر کے ساتھ ملاقات کارآمد رہی اور امریکی تجاویز میں کچھ نکات پر اختلافات پر بات کی گئی۔ صدر پوتن نے امریکی وفد سے ملاقات کے بعد جاری ایک بیان میں کہا کہ اس بارے میں قبل از وقت کہنا مناسب نہیں، لیکن ملاقات ضروری تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوکرین تنازع کا حل تلاش کرنا مشکل کام ہے اور روس ڈونباس پر فوجی ذرائع یا کسی اور طریقے سے کنٹرول حاصل کرے گا۔

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

PUBLIC NOTICE

Whereas Shri Sajad Ahmad Kanjal S/o Abdul Aziz Kanjal R/o Jawalapora Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of Legal Heir Certificate.

As per the application submitted, the deceased namely Abdul Aziz Kanjal S/o Ghulam Nabi Kanjal R/o Jawalapora Budgam who was the father of the applicants Sajad Ahmad Kanjal S/o Ab. Aziz Kanjal had passed away on 20.10.2025 at SMHS Srinagar as per the enclosed death certificate issued by Registrar Birth & Death SMHS Sgr. The deceased has left behind the following surviving legal heirs whose details are given below:

S. No	Name of the Family Member/ Legal Heir	Relation-ship with deceased	Martial Status	Occupation	Age approx
01	Aasha Bano	Wife	Widow	Hwife	51
02	Afroza Akhter	Daughter	Married	Hwife	38
03	Shakeela	Daughter	Unmarried	Home maker	30
04	Javid Ahmad Kanjal	Son	unmarried	Labourer	26
05	Shaheena Akhter	Daughter	Married	Hwife	25
06	Zareena Akhter	Daughter	unmarried	Home-maker	24
07	Sajad Ah. Kanajal	Son	unmarried	Labourer	21
08	Rifat Aziz	Daughter	unmarried	Home maker	18

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim may be submitted in writing in this office witin 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no ojbection is received within the stiuplated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar, Budgam

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that the original MBBS Degree Certificate of Ms. Nahila Nazir, a student of Central Medical College (Bangladesh) bearing Registration No. 1067,Roll No. 72,from the 2017-18 session, and pertaining to the May 2023examination, has been lost/misplaced and could not be traced despite all efforts. Anyone having any objection in this regard is hereby informed that they may file their objection with the Medical Council of Jammu & Kashmir within 7days from the date of publication of this notice. If no objection is received within the stipulated time, the request for issuance of a duplicate certificate shall proceed accordingly.

Nahila Nazir

PRESS RELEASE
A Ray of Hope to Make Budgam Drug-Free

His Excellency Hujjat-ul-Islam Agha Syed Hadi Donates ₹3 Lakh and Adopts CHAARAH SAAZ Drug De-Addiction CentreBudgam, Jammu & Kashmir – [Date]: In a landmark move aimed at combating the growing menace of substance abuse across District Budgam, His Excellency Hujjat-ul-Islam Agha Syed Hadi, President of Anjuman Sharie Shiyaan, Shariat Abad Budgam, has formally adopted the CHAARAH SAAZ Drug De-Addiction, Rehabilitation & Reintegration Centre. He marked the beginning of this collaboration with a generous initial donation of ₹3,00,000, reinforcing a community-led approach to addressing drug addiction.This support comes at a crucial time when Budgam's 544 villages are grappling with rising substance use, affecting vulnerable youth and families. His Excellency's contribution is being hailed as a major turning point for strengthening local rehabilitation efforts under the guidance of CEEOIndia."Let Us Make Budgam Drug-Free" – A Call by Agha HadiDuring the visit, His Excellency expressed immense satisfaction in supporting this social transformation initiative.He emphasised that safeguarding the youth is both a spiritual duty and social responsibility, urging religious institutions, community elders, masjid committees, philanthropists, and citizens to join hands with CEEOIndia in creating a drug-free Budgam.Acknowledgment & GratitudeOn this occasion, His Excellency extended heartfelt thanks to key institutions whose collaboration made the CHAARAH SAAZ Centre possible:Union Government of IndiaMinistry of Social Justice & Empowerment (MSJE) and theNational Institute of Social Defence (NISD)for their constant support, national-level commitment, and progressive policies that enable rehabilitation centres to flourish across India.District Administration Budgamfor its proactive facilitation, administrative cooperation, and continuous coordination to support the establishment and future functioning of the centre.District Police Budgamfor their tireless efforts in combating drug trafficking, ensuring community safety, and contributing to prevention-based policing strategies.District Social Welfare Office Budgamfor its technical guidance, documentation support, and consistent assistance throughout the set-up process of CHAARAH SAAZ.A Collective Movement for a Drug-Free BudgamThe adoption of the centre and the donation of ₹3 lakh marks the beginning of a community-powered rehabilitation movement, bringing together:Government agenciesReligious and social leadership Community institutions Volunteers Civil society organisations CEEOIndia's ground teamsThe CHAARAH SAAZ Centre will now expand services across all 544 villages, focusing on detoxification, counselling, family support, awareness campaigns, and reintegration efforts.About CEEOIndia works across education, social welfare, community development, and rehabilitation domains, with a strong commitment to addressing drug abuse in Jammu & Kashmir through sustainable, people-centric interventions.

State Ads #9419977998

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 138/EEA/R&B of 2025-26/7425-35 Dated: 03-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of comp -letion	M.H of Account	Class of Contra-ctor	Project Authority
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1.	Construction of road from Panner to Kathwars Gujjar Basti..	29.42	1100/-	2% of Adv cost	60 days	UT CAPEX Budget (Road Sector) 2025-26 (New Works)	Aay, BEE	PWD (R&B)

Position of AAA: Accorded vide No: 202/SE/PS of 2025-26 dated 02.12.2025.
Position of funds: Committed.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1	Date of Issue of Tender Notice	03-12-2025
2	Period of downloading of bidding documents	03-12-2025
3	Bid submission Start Date	04-12-2025
4	Bid Submission End Date	10-12-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	11-12-2025 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As percircular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No., Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority)
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender receiving authority).
6. The earnest money/ Bid security infavour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 day s from the date of opening of Technical bids

Sd/- **Sd/-** **Sd/-**
Draftsman **Tech. Officer** **Executive Engineer R&B Division Awantipora.**
DIPK:-8703/25
DIP Dated: 04/12/2025

امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے نیو اورلینز میں امیگریشن پر کریک ڈاؤن شروع کر دیا/ٹرمپ

واشنگٹن، 4 دسمبر (یو این آئی) امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی (ڈی ایچ ایس) نے نیو اورلینز میں امیگریشن پر کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے۔ ڈی ایچ ایس کی سیکرٹری کرسٹی نوئم نے ایکس پر لکھا کہ ڈی ایچ ایس قانون نافذ کرنے والے مرد و خواتین بگ ایزی میں پہنچ چکے ہیں“ اور کہا کہ امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے ایجنٹس ”نیو اورلینز، لوئیزیانا سے بدترین لوگوں کو نکال دیں گے۔ نیو اورلینز کی پناہ گزین پالیسیاں مقامی پولیس اور وفاقی امیگریشن حکام کے درمیان تعاون کو محدود کرتی ہیں۔ یہ اقدام صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کے ایک دن بعد آیا ہے جب انہوں نے کہا تھا کہ وہ نیشنل گارڈ کی فوجیں جنوبی امریکہ کے شہر بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جیسا کہ انہوں نے پہلے لاس اینجلس، واشنگٹن اور میمفس میں کیا تھا۔ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ ہم جلد ہی نیو اورلینز جا رہے ہیں گورنر نے مجھے بلایا ہے وہ چاہتے ہیں کہ ہم وہاں آئیں انہوں نے نیو اورلینز کے لیے مدد مانگی ہے اور ہم چند ہفتوں میں وہاں جائیں گے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جرائم سے نمٹنے اور ملک گیر امیگریشن کریک ڈاؤن کی حمایت کے لیے تعیناتیاں ضروری ہیں۔ کئی متاثرہ شہروں کے حکام نے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ لوئیزیانا کے گورنر ریپبلکن ہیں، جبکہ نیو اورلینز کی منتخب میئر ہیلینا مورینو ڈیموکریٹ ہیں۔ مورینو نے بدھ کو دیگر شہروں میں چھاپوں کے طریقہ کار پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے نقاب پوش وفاقی ایجنٹس کے استعمال پر بھی تنقید کی۔ ڈی ایچ ایس کی اسسٹنٹ سیکرٹری ٹریشیا میک لافلن نے کہا کہ یہ آپریشن غیر قانونی اور مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث غیر ملکیوں کو نشانہ بنائے گا جو گھر میں رہزنی، مسلح ڈکیتی، گاڑی کی چوری اور زیادتی کے مقدمات میں مطلوب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ اور سیکرٹری نوئم کے تحت، ہم امریکی عوام کے لیے قانون و نظم بحال کر رہے ہیں۔

چین فرانس کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتا ہے/شی جن پنگ

بیجنگ، 4 دسمبر (یو این آئی) چین میں موجود فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے شی جن پنگ سے کہا کہ فرانس اور چین کو اپنے اختلافات پر قابو پانا ہوگا۔ چینی رہنما نے میکرون کی بات چیت کے دوران فرانس کے ساتھ زیادہ مستحکم تعلقات کا مطالبہ کیا۔ شی نے کہا کہ چین فرانس کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ کسی بھی مداخلت کو روکا اور چین اور فرانس کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو زیادہ مستحکم بنایا جا سکے“۔ میکرون اور ان کی اہلیہ بریجیٹ کا شی جن پنگ اور چینی خاتون اول پینگ لی یوان نے عوامی ہال میں شاندار استقبال کیا۔ چین کے تین روزہ دورے کے دوران میکرون کے ایجنڈے میں یوکرین کا مسئلہ اور جنگ بندی کے قیام میں بیجنگ کا کردار شامل ہے۔ میکرون نے شی سے کہا کہ ہمیں دنیا میں امن اور استحکام کے لیے کام جاری رکھنا ہوگا کیونکہ ہماری کام کرنے کی مشترکہ صلاحیت نتیجہ خیز بن سکتی ہے۔ فرانسیسی صدر نے تجارتی تعلقات کو دوبارہ متوازن کرنے کا بھی مطالبہ کیا اور شی کو جی 7 ممالک کے ساتھ قواعد پر مبنی اقتصادی حکمرانی کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی۔ میکرون، جو 2017 میں عہدہ سنبھالنے کے بعد چوتھی بار چین کا دورہ کر رہے ہیں، توقع ہے کہ وہ وزیر اعظم لی چیانگ سے بھی ملاقات کریں گے مگر اس سے پہلے وہ چینگڈو جائیں گے جہاں حال ہی میں فرانس کو قرض پر دیے گئے دو دیو ہیکل پانڈا واپس کیے گئے ہیں۔ میکرون نے شی پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی ہے کہ وہ یوکرین میں جنگ بندی کے لیے مدد کریں۔ چین باقاعدگی سے امن مذاکرات اور تمام ممالک کی علاقائی سالمیت کے احترام کا مطالبہ کرتا ہے لیکن اس نے کبھی روس کی مذمت نہیں کی۔ مغربی حکومتیں بیجنگ پر الزام لگاتی ہیں کہ وہ روس کو اس کی جنگی کوششوں کے لیے اہم معاشی مدد فراہم کر رہا ہے۔ میکرون اپنے چینی میزبانوں کے ساتھ تجارت پر بھی بات چیت کریں گے، کیونکہ یورپی یونین کو ایشیائی طاقت کے ساتھ 357 ارب ڈالر کے بڑے تجارتی خسارے کا سامنا ہے۔ میکرون نے پہلے یورپی یونین سے چین پر انحصار کم کرنے اور ٹیک سیکٹر میں یورپی ترجیح کا مطالبہ کیا تھا۔ گزشتہ ماہ انہوں نے یورپ میں براعظم بھر کے ٹیک رہنماؤں اور وزراء کے ایک اجلاس میں کہا کہ یہ بلاک امریکی اور چینی ٹیک کمپنیوں کا ماتحت بننا نہیں چاہتا۔

SAD DEMISE

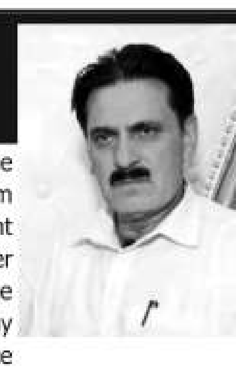

With profound grief and sorrow we inform about the sad demise of Khurshid Ahmad Chesti S/o Late Ghulam Mohammad Chesti R/o Baghi Islam Baramulla at present Mustafaabad HMT Zainakote Srinagar on 3rd December 2025. Inna lillahi wa inna illaihi rajion. The Congregational fateh khawani will be held on Sturday 6th December 2025 at 11 am at his residence Musafabad HMT Srinagar.

Bereaved family
Javid Ahmad Chesti (Brother), Tariq Ahmad Chesti (Brother)
Dr Haris Ahmad Chesti (Son), Monis Ahmad Chesti (Son)

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE DISTRICT SHEEP HUSBANDRY OFFICER, KULGAM

Ph. No./Fax 01931260163 Email: dshok-asb@jk.gov.in

Subject: Advertisement for establishment of Sheep units under PM-DAJGUA for the year 2025-26.

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications on prescribed format are invited from the interested persons for the establishment of Sheep/Goat units shown in Annexure A to this Advertisement Notice under PM-DAJGUA.

Important Dates:
a. Date of Commencement of issuance of application forms 05-12-2025.
b. Last date for submission of applications 13-12-2025.

How to apply:

The application forms can be obtained from and then submitted on working days during office hours from the offices of Veterinary Assistant Surgeons/Sheep Development Blocks of the District Kulgam (Devsar, Pahloo, Manzgam, Nagam, & Sub Block Kund).

Candidates if found eligible shall be considered for selection by the designated selection committee through proper procedure. The selected approved candidates shall have to establish the unit as per the guidelines of the scheme.

Eligibility criteria

To be eligible under PM DAJGAU scheme the applicant must be:
1. Resident of village having Schedule tribe population of 500 (five hundred) or more
2. Resident of village having Schedule tribe population of 50% or more
3. The applicant should have obtained Patta as per Forest Right Act (FRA).
4. The applicant if approved shall be able to provide 10% of his/her share towards project cost.

Annexure A

Scheme	Details of activity	Target
PM-DAJGUA	Establishment of 10 ewes/Does + 1 Ram/Buck Unit Subsidy shall be provided up to 90% of project with ceiling of One (01) lac. The subsidy shall be provided for procurement of animals, construction of night shelter, cost of feed for six (06) months, veterinary care and insurance coverage for one year.	0 3 (Three) Units
PM-DAJGUA	Establishment of 05 ewes/Does + 1 Ram/Buck Unit Subsidy shall be provided up to 90% of project with ceiling of 0.5 lac. The subsidy shall be provided for procurement of animals, construction of night shelter, cost of feed for six (06) months, veterinary care and insurance coverage for one year.	0 3 (Three) Units

General Terms and Conditions
1. No application shall be entertained after cutoff date.
2. Concerned VAS shall maintain proper records indicating date/time of application received with attestation by applicant.

District, Sheep Hasbandry Officer Kulgam

DIPK:-8710/25 DIP Dated: 04/12/2025

مودی حکومت میں اپوزیشن لیڈر کو غیر ملکی مہمانوں سے ملنے کی اجازت نہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی)

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز کہا کہ مودی حکومت میں اپوزیشن لیڈر کو غیر ملکی مہمان شخصیات سے ملنے کی اجازت نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے آج یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس سے قبل کسی بھی غیر ملکی مہمان کو اپوزیشن لیڈر سے ملنے کی اجازت تھی۔ یہ روایت مودی حکومت کے اقتدار میں آنے سے پہلے تک جاری تھی، لیکن اب اس روایت کو ختم کرتے ہوئے انہیں غیر ملکی مہمانوں سے ملنے نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کا نقطہ نظر مختلف ہوتا ہے اور انہیں غیر ملکی معززین سے ملنے کی اجازت ہونی چاہئے، لیکن مودی حکومت اور وزارت خارجہ ان اصولوں پر عمل پیرا نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ ہند کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا، "عام طور پر یہ روایت رہی ہے کہ جو بھی بیرون ملک سے آتے ہیں وہ قائد حزب اختلاف سے بھی ملتے ہیں، سابق وزرائے اعظم اٹل بہاری واجپائی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کی حکومتوں کے دوران بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ یہ پرانی روایت رہی ہے، لیکن اب جو بھی بیرونی مہمان ہندوستان کے دورے پر آتے ہیں، یا جب بھی میں بیرون ملک سفر کرتا ہوں، تو انہیں یہ حکومت مجھ سے ملنے سے منع کرتی ہے۔

یہ ان کی پالیسی ہے اور وہ ہر بار ایسا ہی کرتے ہیں۔ جب میں بیرون ملک جاتا ہوں تو مجھے بھی یہ کہا جاتا ہے کہ حکومت کسی سے ان کی ملاقات کے خلاف ہے۔ روسی صدر کے ساتھ تعلقات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا، ہر ایک کے ساتھ ہمارے تعلقات ہیں، ایل او پی ایک مختلف نقطہ نظر فراہم کرتے ہیں، ہم بھی ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں، یہ صرف حکومت ہی نہیں جو ملک کی نمائندگی کرتی ہے۔ مودی حکومت نہیں چاہتی کہ اپوزیشن غیر ملکی مہمانوں سے ملاقات کرے، حالانکہ ایسی ملاقات کی روایت رہی ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے مسٹر راہل گاندھی کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں یہ اچھا ہے کہ ملک آنے والے معزز مہمانوں کو ان سے ملنے کی اجازت دی جائے۔

شاہراہوں کی تعمیر اور مرمت پر 10 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں: گڈکری

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی)

سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے جمعرات کو لوک سبھا میں بتایا کہ ملک بھر میں شاہراہوں کی تعمیر اور مرمت کے لیے 10 لاکھ کروڑ روپے کے کام جاری ہیں اور ٹول پلازوں پر مسائل کو دور کیا جا رہا ہے۔ وقفہ سوال کے دوران سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے دھرمیندر یادو کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر گڈکری نے کہا کہ وارانسی سے اعظم گڑھ کے درمیان سڑک کی حالت جہاں ٹھیک نہیں ہے وہاں مرمت کی جا رہی ہے اور یہ کام جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے ٹول پلازوں پر مسائل کے حل کے لیے بھی کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اس روٹ پر ٹول ٹیکس سے متعلق مسائل کو بھی حل کیا جائے گا۔ انہوں نے ایس پی کے ہی راجیو رائے کے سوال کے جواب میں بتایا کہ وارانسی تا گورکھپور ہائی وے سے متعلق کام مارچ سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی سپریا سولے کے ایک سوال کے جواب میں، مسٹر گڈکری نے کہا کہ ستارہ تا کولہاپور سڑک کی مرمت کا کام متعلقہ ایجنسیوں کو دیا گیا ہے اور ایک سال کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ منصوبے میں کچھ مشکلات کا سامنا تھا، جن کو دور کیا جا رہا ہے۔ کانگریس پارٹی کے گورو گوگوئی کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جورہاٹ اور ڈبرو گڑھ کے درمیان سڑک جو بارش کی وجہ سے خراب ہوئی تھی، کا معائنہ کیا گیا ہے اور کام جاری ہے۔ یہ روڈ چھ ماہ کے اندر درست کر دیا جائے گا۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے کے رادھا کرشنن کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ کیرالہ میں شاہراہوں کے لیے زمین کے حصول میں کچھ مشکلات ہیں، جن کے حل کی کوششیں جاری ہیں۔ وہاں ہائی وے کے مسائل کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور امید ہے کہ تمام مسائل جلد حل ہو جائیں گے۔

حکومت کبھی بھی بحث سے پیچھے نہیں ہٹی ہے: نڈا

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی)

راجیہ سبھا میں قائد ایوان جے پی نڈا نے جمعرات کو کہا کہ حکومت کبھی بھی کسی بھی مسئلہ پر بحث سے پیچھے نہیں ہٹی ہے اور اس لئے انتخابی اصلاحات پر بحث کے لئے اپوزیشن کے مطالبے کو مان لیا ہے۔ اس سے قبل راجیہ سبھا کے ضابطوں کے قاعدہ 267 کے تحت بحث کے لیے دیے گئے نوٹس کو چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کے ذریعہ تکنیکی وجوہات سے مسترد کیے جانے کے بعد اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ لوک سبھا کی طرح راجیہ سبھا میں تحریک التواء کا کوئی آپشن نہیں ہے، اس لیے اپوزیشن کے پاس صرف رول 267 نوٹس کا آپشن رہ جاتا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "ہمیں فوری طور پر اہم مسائل اٹھانے کا موقع نہیں ملتا ہے۔ جب بھی کوئی اہم مسئلہ سامنے آتا ہے، ہم رول 267 کے تحت نوٹس دیتے ہیں۔" انہوں نے درخواست کی کہ ان نوٹسز کو یکسر مسترد نہ کیا جائے، چیئرمین چاہیں تو قواعد سے ہٹ کر بھی بحث کی اجازت دے سکتے ہیں۔ اس پر مسٹر نڈا نے کہا کہ حکومت کبھی بھی بحث سے پیچھے نہیں ہٹی ہے۔ وہ ہر معاملے پر بحث کے لیے تیار ہے۔ گزشتہ اجلاس میں بھی حکومت نے تمام مسائل پر بحث کی ہے اور منگل کو ہی بزنس ایڈوائزری کمیٹی نے وندے ماترم اور انتخابی اصلاحات پر بحث کرنے پر اتفاق کیا۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، ضروری کاغذات پیش کیے جانے کے بعد، مسٹر رادھا کرشنن نے قاعدہ 267 کے تحت پیش کیے گئے نوٹسز کو قبول نہ کیے جانے کی اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ راجیہ سبھا کے قواعد کے تحت، قاعدہ 267 میں ان ہی موضوعات پر بحث ہو سکتی ہے جو اس دن کے ایجنڈے میں شامل ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ 1988 سے صرف تین موقع پر اس رول کے تحت ایوان میں بحث ہوئی ہے، حالانکہ آٹھ مواقع پر متفقہ طور پر ایوان میں ان موضوعات پر بحث ہوئی ہے جس کے لیے نوٹس دئے گئے تھے۔ اس لیے قاعدہ 267 کے تحت ایوان میں بحث کی مثالیں بہت کم ہیں۔ انہوں نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی نے انتخابی اصلاحات اور وندے ماترم پر 10-10 گھنٹے اور پان مسالہ سے متعلق بل پر چار گھنٹے تک بحث کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت جی ڈی پی کی دوگنی رفتار سے بڑھ رہی ہے

نئی دہلی 4 دسمبر (ایم این این)

ڈیجیٹل تبدیلی اس خطے میں اقتصادی ترقی کے سب سے طاقتور محرکات میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے۔ انڈیا ایگزم بینک کی طرف سے جاری کردہ ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت ملک کی مجموعی جی ڈی پی سے تقریباً دوگنی رفتار سے پھیل رہی ہے، جو ایشیا پیسفک خطے میں ٹیکنالوجی کی قیادت میں ترقی کی طرف تیزی سے تبدیلی کو نمایاں کرتی ہے۔ رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ ڈیجیٹل تبدیلی اس خطے میں اقتصادی ترقی کے سب سے طاقتور محرکات میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے۔ اس میں کہا گیا، "ڈیجیٹل تبدیلی ایشیا پیسفک میں ترقی کے سب سے طاقتور محرک کے طور پر ابھر رہی ہے، جس میں ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت، دیگر کے علاوہ، مجموعی جی ڈی پی کی رفتار سے تقریباً دوگنی رفتار سے پھیل رہی ہے۔" اس نے متحرک ای کامرس ایکو سسٹم کے عروج کو بھی نوٹ کیا، جس میں جاپان کی راکوتین، چین کا علی بابا گروپ، ہندوستان کا فلپ کارٹ اور انڈونیشیا کا **GoTo** گروپ جیسی کمپنیاں علاقائی کمپنیاں بن گئی ہیں جو اب **Amazon** اور **Walmart** جیسے عالمی کھلاڑیوں کا مقابلہ کرتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جیسے جیسے عالمی اقتصادی ڈھانچے میں تیزی سے تبدیلی آرہی ہے، ایشیا پیسفک خطہ ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے۔ خطے کے ممالک کے لیے، ابھرتے ہوئے رجحانات کے مطابق ڈھالنا اور خود کو اسٹریٹجک طور پر پوزیشن دینا مستقبل کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی کلید ہوگی۔ رپورٹ میں مشاہدہ کیا گیا کہ اگرچہ دنیا کو اقتصادی انضمام میں سست روی کا سامنا ہے، ایشیا پیسفک خطہ مخالف سمت میں بڑھ رہا ہے۔ گزشتہ چار دہائیوں کے دوران ایشیا میں بین علاقائی تجارت میں 43 فیصد اضافہ ہوا ہے، اور آج ایشیا کی کل تجارت کا نصف سے زیادہ خطے میں ہوتا ہے۔ ایسا ہی رجحان براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (**FDI**) میں بھی نظر آتا ہے، ایشیائی معیشتیں تیزی سے ایک دوسرے کی منڈیوں میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔

ہندوستان کا دیسی طیارہ بردار بحری جہاز INS وکرانت کولمبو پہنچ گیا

نئی دہلی 4 دسمبر (ایم این این)

سری لنکا بحریہ کی جانب سے 2025 انٹرنیشنل فلیٹ ریویو (**IFR**) میں شرکت کی دعوت کے بعد ہندوستانی بحریہ کا مقامی طیارہ بردار بحری جہاز **INS** وکرانت آج کولمبو بندرگاہ پر پہنچا۔ 2022 میں ہندوستان کے پہلے مکمل طور پر دیسی طیارہ بردار بحری جہاز کے طور پر کمیشن کیا گیا، **INS** وکرانت کو وسیع پیمانے پر ہندوستان کی بحری صلاحیت کی ایک بڑی علامت سمجھا جاتا ہے۔ ایک بیان میں، ہندوستانی بحریہ نے کہا کہ یہ دورہ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان خیر سگالی کی دیرینہ روایت کو جاری رکھتا ہے اور دونوں ہمسایہ سمندری شراکت داروں کے درمیان باہمی اعتماد اور تعاون کو تقویت دیتا ہے۔ سری لنکا کی بحریہ اپنی 75 ویں سالگرہ کی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر بین الاقوامی فلیٹ ریویو کی میزبانی کر رہی ہے۔

لوک سبھا میں نجی شعبے کے ملازمین کی پنشن کم از کم 10 ہزار روپے کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی)

لوک سبھا میں آج نجی شعبے میں کام کرنے والے ریٹائرڈ ملازمین کی انتہائی کم پنشن پر شدید تشویش ظاہر کی گئی اور اسے بڑھا کر کم از کم 10 ہزار روپے ماہانہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کانگریس کے واسنی کرشنا گدام نے زیرو آور کے دوران یہ مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ نجی شعبے کے ملازمین کو "نام نہاد" پنشن مل رہی ہے، جو 500، 1000 یا زیادہ سے زیادہ 2000 روپے تک محدود ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ یہ پنشن اسکیم اس وقت کے لیبر منسٹر کے وینکٹ سوامی نے شروع کی تھی، لیکن 3530 سال گزر جانے کے باوجود پنشن میں کوئی مناسب اضافہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملے پر پہلے بھی عرضداشت دے چکے ہیں، مگر حکومت نے تاحال کوئی فیصلہ نہیں لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پنشن یافتگان کو ان کا حق دیا جانا چاہیے اور کم از کم 10 ہزار روپے ماہانہ پنشن دی جانی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے، لیکن حکومت کو بھی اس جانب فوری توجہ دینی چاہیے۔

روپیہ مسلسل گر رہا ہے تو ملک کیسے ترقی کر رہا ہے: کھڑگے

حکومت کتنا ہی ڈھنڈورہ پیٹ لے، روپے کی گرتی قدر ملک کی حقیقی معاشی صورتحال کو ظاہر کرتی ہے

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ حکومت بار بار کہتی ہے کہ ملک ترقی کر رہا ہے لیکن روپیہ مسلسل کمزور ہو رہا ہے جو کہ ملک کی اقتصادی حالت کی صحیح عکاسی کرتا ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ روپے کی قدر مسلسل گر رہی ہے اور اس سے ملک کی اقتصادی حالت صاف ظاہر ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا اگرچہ حکومت بار بار کہتی ہو کہ ملک ترقی کر رہا ہے لیکن روپے کا مسلسل کمزور ہونا بتاتا ہے کہ معاشی حالت کیا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا، امریکی ڈالر کے مقابلے روپیہ آج 90 سے تجاوز کر گیا ہے۔ حکومت چاہے کتنا ہی ڈھنڈورہ پیٹ لے، روپے کی گرتی قدر ملک کی حقیقی معاشی صورتحال کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر مودی حکومت کی پالیسیاں درست ہوتیں تو روپیہ گرتا نہیں"۔ انہوں نے کہا، سے پہلے مسٹر مودی پوچھتے تھے کہ ہندوستانی روپے کی قدر کیوں گر رہی ہے؟ آپ کو اس کا جواب دینا پڑے گا۔ ملک آپ سے جواب مانگ رہا ہے۔ لیکن اب ہم مودی جی سے آج وہی سوال پوچھ رہے ہیں، انہیں جواب دینا پڑے گا۔"

مشق گروڑ 25 اختتام پذیر: ہند-فرانس فضائی مشق کامیابی کے ساتھ مکمل

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی)

ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) اور فرانسیسی فضائی اور خلائی فورس (ایف اے ایس ایف) کے درمیان دوطرفہ ہند-فرانسیسی فضائی مشق، مشق گروڑ کا 8 واں ایڈیشن 27 نومبر 2025 کو فرانس کے مونٹ-ڈی-مارسن، کے ایئر بیس 118 پر اختتام پذیر ہوئی۔ مشق کے کامیاب اختتام کے بعد ہندوستانی فضائیہ کا دستہ 02 دسمبر 2025 کو ہندوستان واپس آ گیا۔ مشق کے دوران ہندوستانی فضائیہ نے ایس یو-30 ایم کے آئی لڑاکا طیاروں کے ساتھ حصہ لیا، جسے آئی ایل-78 ہوا میں ہی ایندھن بھرنے والے طیارے اور سی-17 گلوب ماسٹر III ٹرانسپورٹ طیارے کی مدد حاصل تھی اور دونوں فضائی افواج نے حقیقت پسندانہ آپریشنل ماحول میں متعدد پیچیدہ فضائی کارروائیاں کیں۔ تربیت میں مشترکہ مشن کی منصوبہ بندی، تال میل کے ساتھ حملہ کرنے اور اسکارٹ مشن پر مربوط عمل درآمد اور ایک دوسرے کے آپریشنل طریقہ کار سے واقفیت شامل تھی، جس سے باہمی تعاون میں اضافہ ہوتا ہے۔ آئی اے ایف کے دیکھ بھال کرنے والے عملے نے پورے وقت میں اعلی خدمات کو یقینی بنایا، جس سے تمام منصوبہ بند مشنوں کا ہموار انعقاد ممکن ہوا۔ اختتامی تقریب کے دوران دونوں ممالک کے سینئر عہدیداروں نے شرکاء کے ساتھ بات چیت کی اور دونوں شریک افواج کی طرف سے دکھائی گئی پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور عزم کی تعریف کی۔ مشق گروڑ 25 اس سال ہندوستانی فضائیہ کی طرف سے کی جانے والی سب سے بڑی بین الاقوامی فضائی تربیتی سرگرمیوں میں سے ایک تھی۔ اس مشق نے ہندوستان اور فرانس کے درمیان مضبوط اسٹریٹجک شراکت داری کی تصدیق کی اور حصہ لینے والی افواج کو بیش قیمتی آپریشنل معلومات فراہم کی۔ اس دوران حاصل کیے گئے تجربات سے ہندوستانی فضائیہ کی جنگی صلاحیتوں میں مزید اضافہ ہوگا اور دوستانہ غیر ملکی فضائی افواج کے ساتھ مشترکہ صلاحیت کو تقویت ملے گی۔

تمباکو مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کا بل پارلیمنٹ سے منظور

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی)

تمباکو اور تمباکو سے بنی مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی (پیداواری محصول) بڑھانے سے متعلق مرکزی ایکسائز ڈیوٹی (ترمیمی) بل، 2025 کو آج جمعرات کو پارلیمنٹ نے منظوری دے دی۔ یہ بل گزشتہ روز (بدھ) کو لوک سبھا سے منظور ہو چکا تھا۔ آج راجیہ سبھا میں اس بل پر تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک بحث ہوئی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے جواب کے بعد راجیہ سبھا نے بغیر کسی ترمیم کے اس بل کو لوک سبھا کو واپس بھیجنے کی تجویز کو منظور کر لیا۔ حکومتی اراکین نے اس اقدام کو صحت عامہ کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ وزیر خزانہ نے واضح کیا کہ دنیا کے 80 ممالک سگریٹ کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لیے ان کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان بھی عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے سگریٹ مہنگائی انڈیکس کے معیار کے مطابق تمباکو پر ٹیکس اور ڈیوٹی کی شرحوں میں تبدیلی کرتا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس بل کو محض ریونیو وصولی کی کوشش قرار دیتے ہوئے تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس بل کا مقصد مرکزی ایکسائز ڈیوٹی ایکٹ، 1944 میں ترمیم کرنا ہے۔ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کے نفاذ کے بعد تمباکو پر سیس لگایا گیا تھا، جس کی وجہ سے ان پر ایکسائز ڈیوٹی میں بڑی کمی کی گئی تھی۔ اب جی ایس ٹی کے تحت ریاستوں کو معاوضہ کی مکمل ادائیگی کے بعد سیس کا قانون ختم ہو جائے گا۔ اس لیے، اس کمی کو پورا کرنے کے لیے اس ترمیم کے ذریعے تمباکو مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی بڑھانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

روس اور بھارت راکٹ انجن کے معاہدے پر دستخط کرینگے

نئی دہلی 4 دسمبر (ایم این این)

Roscosmos کے ڈائریکٹر جنرل دمتری بکانوف کے مطابق، روس کی خلائی ایجنسی **Roscosmos** بھارت میں راکٹ انجنوں کی لائسنس یافتہ پیداوار کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کرنے والی ہے۔ یہ معاہدہ روس اور بھارت کے درمیان طویل عرصے سے خلائی تعاون کو مزید گہرا کرنے کی نشاندہی کرتا ہے، خاص طور پر لانچ گاڑیوں کے لیے انتہائی اہم مائع پروپیلنٹ راکٹ انجنوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ بکانوف نے تصدیق کی کہ روس ہندوستان کو انجن فراہم کرے گا اور ملک کے اندر لائسنس یافتہ پیداوار میں سہولت فراہم کرے گا، مستقبل کے مداری تعامل کو فروغ دے گا۔ انجن ٹکنالوجی کے علاوہ، **Roscosmos** ہندوستانی شراکت داروں کے ساتھ گگنیان انسانی خلائی پرواز کے پروگرام پر بھی تعاون کر رہا ہے، خاص طور پر عملے کی نشستوں اور خصوصی ساز و سامان پر، انسانوں کے مشن میں روس کے وسیع تجربے سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے مسابقتی عالمی مارکیٹ میں ملک کی متنوع راکٹ اور سیٹلائٹ صلاحیتوں کو نوٹ کرتے ہوئے، اس کے خلائی پروگرام میں ہندوستان کی تیز رفتار پیش رفت کی تعریف کی۔

ازنیابت سرکل بچھوارہ سرینگر تحصیل خانیار

مضمون۔ درخواست منجانب طارق احمد راتھر ولد مرحوم غلام محمد راتھر ساکنہ نشاط باغ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام محمد راتھر ولد ثناء اللہ راتھر مورخہ مورخہ 2024-12-18 وفوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ	
طارق احمد راتھر	52	پسر متوفی	گورنمنٹ ملازم	
مغلی	70	بیوہ	گھریلو کام	
پرویز احمد راتھر	52	پسر متوفی	سرکاری ملازمت	
شاہینہ	48	دختر	گھریلو کام	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

تجارت کو متوازن بنانے کیلئے ہندوستان، روس کو برآمدات کو بڑھانا چاہئے۔ پیوش گوئل

نئی دہلی 4 دسمبر (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان اور روس کو اپنی تجارتی ٹوکری میں زیادہ تنوع اور توازن لانے کے لئے مل کر کام کرنا چاہئے کیونکہ انہوں نے دوطرفہ اقتصادی شراکت داری میں بڑے مواقع کو اجاگر کیا۔ یہاں ہندوستان۔ روس بزنس فورم میں اپنے خطاب میں، گوئل نے کہا: دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت 70$ بلین تک پہنچ رہی ہے، لیکن ہم آرام نہیں کر سکتے، ہمیں ترقی کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں اس میں توازن پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ گوئل نے آٹوموبائل، الیکٹرانکس، بھاری مشینری، ٹیکسٹائل، اور کھانے کی مصنوعات جیسے شعبوں میں ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے وسیع مواقع پر روشنی ڈالی، کیونکہ دونوں فریق تجارتی رکاوٹوں کو کم کرنے اور کاروباری مواقع کو بڑھانے کے لیے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ہم مستقبل قریب میں تجارتی عدم توازن کو دور کریں گے اور تجارتی رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں گے، اگر کوئی ہیں، اور دونوں ممالک میں کاروبار کے لیے مزید مواقع کھولنے کے لیے صحیح حالات پیدا کرنے کے لیے کام کریں گے۔ ہمیں اپنی تجارتی ٹوکری میں مزید تنوع لانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اسے روس اور ہندوستان کے درمیان مزید متوازن بنانے کی ضرورت ہے،" گوئل نے تبصرہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان اور روس کی شراکت داری وقت کی آزمائش ہے اور بدلتی ہوئی دنیا کی بہت سی غیر یقینی صورتحال کو برداشت کرتے ہوئے، کئی دہائیوں کی غیر متزلزل یکجہتی کے ثبوت کے طور پر کھڑی ہے"۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے روس کے صدارتی ایگزیکٹو آفس کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف میکسم اوریشکن نے کہا کہ روس کی درآمدات میں ہندوستان کا حصہ 2 فیصد سے بھی کم ہے اور دونوں ممالک کے درمیان زیادہ متوازن تجارت کے لیے اسے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اوریشکن نے کہا کہ ہندوستان جن چھ بڑے شعبوں میں روس کو برآمدات بڑھا سکتا ہے ان میں زراعت، فارما، ٹیلی کام آلات، صنعتی اجزاء اور انسانی وسائل شامل ہیں۔ مالی سال 25 میں دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سامان کی تجارت 7.68$ بلین تک پہنچ گئی لیکن روس کو ہندوستانی برآمدات 5$ بلین سے کم رہیں، جب کہ تیل کی بڑی درآمدات کی وجہ سے درآمدات 64$ بلین کے قریب تھیں۔ دونوں ممالک نے 2030 تک دوطرفہ تجارت میں 100 بلین ڈالر کا ہدف مقرر کیا ہے۔ FY25 میں 1.3 بلین ڈالر کی روس کو ہندوستان کی سب سے زیادہ برآمدات میں انجینئرنگ کا سامان ہے

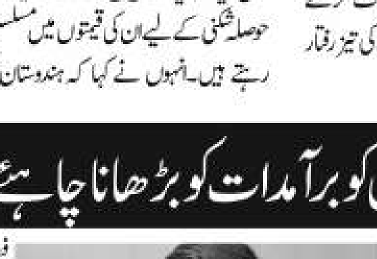

روپوش ہونے کے تقریباً 12 سال بعد

ملزم کو اننت ناگ میں پکڑا گیا

سرینگر/اے پی آئی// آبروریزی کے الزام میں مفرور ملزم کو اننت ناگ پولیس نے بارہ سال مدت گزرنے کے بعد گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا۔ عدالت نے ملزم کو جوڈیشری ریمانڈ میں دینے کے احکامات صادر کر دیے۔ رتن چند ولد وکرو چند ساکنہ گراکلیال بلاور نامی شخص کے خلاف پولیس نے آبروریزی کے سلسلے میں کیس درج کر کے 45/2013 زیر دفعات 366,376,343,RPC15 مئی 2013 کو درج کیا تاہم ایف آئی آر درج ہونے کے بعد مذکورہ ملزم کبھی بھی چارج شیٹ عدالت میں پیش ہونے کے بعد حاضر نہیں ہوا۔ پچھلے بارہ برسوں سے ملزم فرار رہا۔

راشٹریہ بجرنگ دل کا جموں میں احتجاج، ہندو طلبہ کیلئے ریزرویشن کا مطالبہ

نعرے اور احتجاجی پلے کارڈز اٹھائے اندرا چوک کی جانب مارچ کیا

سرینگر/یو پی آئی/ شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل کالج میں داخلوں کے تازہ معاملے نے جموں وکشمیر میں سیاسی ہلچل پیدا کر دی ہے جہاں راشٹریہ بجرنگ دل نے جمعرات کو جموں شہر میں احتجاجی مارچ نکال کر 42 مسلم طلبہ کے داخلے پر شدید اعتراض ظاہر کیا اور ہندو طلبہ کیلئے مخصوص نشستیں مختص کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج اس وقت شروع ہوا جب طبی کالج نے رواں ماہ این ای ای ٹی میرٹ کی بنیاد پر اپنی پہلی ایم بی بی ایس بیچ کے لئے داخلے مکمل کیے۔ ادارے نے 85 فیصد نشستیں جموں وکشمیر کے رہائشی طلبہ کو الاٹ کیں، جن میں سے 50 رکنی بیچ میں 42 مسلم طلبہ — اکثریت کشمیر سے — سات ہندو طلبہ اور ایک سکھ امیدوار شامل ہیں۔ راشٹریہ بجرنگ دل نے ان داخلوں کو ''ہندوؤں کے چندوں سے چلنے والے ادارے پر ایک مخصوص طبقے کا غلبہ قائم کرنے کی سازش'' قرار دیتے ہوئے مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ بجرنگ دل کے سربراہ راکیش کمار کی قیادت میں سینکڑوں کارکنان شہر کے قلب میں جمع ہوئے اور بینرز، نعرے اور احتجاجی پلے کارڈز اٹھائے اندرا چوک کی جانب مارچ کیا۔ مظاہرین نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے خلاف نعرے لگائے اور بعد ازاں پُر امن طور پر منتشر ہوئے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

جعلی کمپنیاں زہریلی ادویات کو دوا بتا کر فروخت کر رہی ہیں اور دیہی علاقوں میں بچے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ڈرگ مافیا اور سرکاری نظام کی ملی بھگت سے یہ کھیل جاری ہے، جس پر فوری کارروائی ضروری ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی کنگنا رناوت نے منڈی میں ریل سروس شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزارت ریلوے نے بلاسپور-منالی ریل لائن منظور کی ہے لیکن تکنیکی وجوہات کے باعث کام رکا ہوا ہے۔ انہوں نے زمین کے حصول سمیت دیگر رکاوٹوں کو فوری دور کر کے منصوبے کو بروقت مکمل کرنے پر زور دیا تاکہ ہماچل پردیش کو بہتر ریل کنیکٹیویٹی مل سکے۔ کانگریس کے گنجن لال جاٹو نے ڈنگری ڈیم کی تعمیر روکنے کا مطالبہ کیا۔ ان کے مطابق اس منصوبے کے سبب 76 دیہات متاثر ہو رہے ہیں، مقامی ثقافت کو نقصان پہنچ رہا ہے اور مندروں کو منہدم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ڈیم سے ہزاروں لوگوں کی زندگیوں پر بحران کھڑا ہو جائے گا، لہٰذا اسے فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔

بقیہ نمبر 2

کاروباری اجلاس میں شرکت کریں گے، جہاں دونوں ممالک کے درمیان تجارت بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ شام کو صدر جمہوریہ مرمو مسٹر پوتن کے اعزاز میں عشائیہ دیں گی۔ عشائیہ کے بعد روسی صدر جمعے کی شب اپنے ملک کے لیے روانہ ہوں گے۔ امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر 50 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کے اعلان کے بعد سے پیدا ہونے والی صورتحال اور پیش رفت کے مدنظر مسٹر پوتن کے دورے کو انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 3

آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (ABHA) کی سہولت کو دور دراز علاقوں تک پھیلانے کے لیے مل کر کام کریں اور ماہرین کے مشورے کے لیے چھوٹے صحت مراکز کو بڑی لیبز سے جوڑیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "ایک جدید صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی تعمیر اور سب کے لیے معیار زندگی کو بہتر بنانا، ہمارا مقصد ہے۔ سرکاری اور نجی شعبوں کو دور دراز کے علاقوں میں تشخیصی سہولیات فراہم کرنے اور دور دراز علاقوں میں تشخیص اور علاج کے درمیان وقت کو کم کرنے کے لیے تعاون کرنا چاہیے۔" ڈاکٹر آشوتوش گپتا، پرنسپل جی ایم سی جموں؛ ڈاکٹر اوشا کنی، صدر انڈین ایسوسی ایشن آف پیتھالوجسٹ اینڈ مائکرو بایولوجسٹ (IAPM)؛ ڈاکٹر رینی ملک، نائب صدر IAPM؛ ڈاکٹر رنجن اگروال، اعزازی سکریٹری IAPM؛ IAPM اور انٹرنیشنل اکیڈمی آف پیتھالوجسٹ-انڈین ڈویژن (ID-IAP) کے عہدیداران، پیتھالوجسٹ اور میڈیکل پروفیشنلز نے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔ شری اروند گپتا، جموں ویسٹ سے ممبر قانون ساز اسمبلی؛ سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ اور سول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

جو غیر ملکی شہریوں کی آمد اور رجسٹریشن کے لیے ضروری ہے'۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ ایکٹ امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ، 2025 کی دفعات کی واضح خلاف ورزی ہے، جو ہوٹل اور رہائش کے اداروں کی طرف سے غیر ملکی مہمانوں کی رپورٹنگ کو لازمی قرار دیتا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کوتاہیاں عوامی تحفظ اور سلامتی کے لیے ایک سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پہلگام میں امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کی دفعہ 8 اور 23 (بی) کے تحت ہوٹل انتظامیہ کے خلاف ایک مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 79/2025 درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

بقیہ نمبر 5

کو بھی بھاری نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شوپیان پولیس نے اس عمل کے خاتمے کے لیے سخت پالیسی اپنائی ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی بلا امتیاز کی جائے گی۔ ایک سینئر افسر نے کہا، 'قدرتی وسائل کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔ غیر قانونی کان کنی کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 6

ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ سری نگر کے زونی مر عیدگاہ میں خسرہ نمبر 467 اور 468 کے تحت آنے والی 10 مرلہ اراضی کی جعلی تبدیلی کو سیل ڈیڈ کے بہانے ملزم کے حق میں انجام دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ رجسٹریشن نمبر 1693 مورخہ 8 ستمبر 2003 والی ایسی کوئی سیل ڈیڈ متعلقہ سب رجسٹرار نے کبھی رجسٹر نہیں کروائی تھی۔ ان کا کہنا ہے: 'تفتیش کے دوران ثابت ہوا کہ ملزم حبیب اللہ بٹ نے اس وقت کے پٹواری سید خورشید احمد اور نائب تحصیلدار محمد رجب ریشی کے ساتھ مل کر مجرمانہ سازش کرتے ہوئے ریونیو ریکارڈ میں ہیرا پھیری کی اور غیر موجود سیل ڈیڈ کی بنیاد پر میوٹیشن اندراجات کو فراڈ کیا'۔

بقیہ نمبر 7

رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا: ' یہاں تک کہ پاسنگ آؤٹ پریڈ میں بہترین کیڈٹ کو شیر کشمیر سورڈ آف آنر سے نوازا گیا، جو شیخ محمد عبداللہ کے نام کے ساتھ منسلک احترام کی عکاسی کرتا ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ اگنی ویر اسکیم بھرتی کا ایک نیا ماڈل ہے اور امید ہے کہ اس کے ذریعے شامل ہونے والے رجمنٹ اتحاد، نظم وضبط اور قومی خدمت کی طویل روایت کو برقرار رکھیں گے۔ روس کے صدر کے دورے کے متعلق عمر عبداللہ نے کہا: ' روس کے ساتھ ہمارے پرانے اور گہرے تعلقات ہیں، جب بھی ہندوستان کے خلاف سازشیں ہوئی ہیں، حملے ہوئے ہیں تو روس مدد کے لئے سامنے آیا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'اگر روس اور ہندوستان کے درمیان اچھے تعلقات کا فائدہ کسی دوسرے ملک کو پہنچے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے اگر ہم روس کو امن کا راستہ اختیار کرنے کے لئے تیار کریں گے تو وہ سب کی کامیابی ہوگی۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت بحالی امدادی اسکیم (آر اے ایس) کے لیے پر عزم ہے، جسے پہلے ایس آر او 43 کے نام سے جانا جاتا تھا، جس کے تحت سروس کے دوران فوت ہونے والے سرکاری ملازم کے خاندان کے ایک فرد کو مالی مشکلات کا سامنا کرنے میں مدد کرنے کے لیے نوکری دی جاتی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ انتظامی عمل میں وقت لگتا ہے لیکن حکومت نے کافی تعداد میں مقدمات کو کلیئر کیا ہے اور حال ہی میں کشمیر میں تقریباً 60 تقرری کے احکامات تقسیم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حقیقت پسندانہ نظام الاوقات مرتب کریں اور ان پر سختی سے عمل کریں۔

بقیہ نمبر 8

فقیر محمد کی گرفتاری عمل میں لانے کے علاوہ ایک اور شخص گلشن چند ولد کھیر چند کی گرفتاری عمل میں لائی اور ان کے قبضے سے 259 گرام ہیرائن برآمد کی اور پولیس نے ایک نجی گاڑی جس کی مرمت اسی لئے کی گئی تھی کہ وہ منشیات لانے اور لیجانے کیلئے استعمال میں لائی جارہی تھی۔ ایس ایس پی کے مطابق نجی گاڑی زیر نمبر JK02A-9431 کو طویل میں لے لیا گیا اور تحقیقات جاری رکھتے ہوئے راجوری کے سب جیل میں بند پڑے ایک اور شخص جسویندر کمار عرف سونو کو بھی اس کیس کے ساتھ جوڑ دیا گیا جبکہ پولیس نے شیر سنگھ نامی ایک اور ڈرگ سمگلر کی گرفتاری عمل میں لا کر اُس کے قبضے سے 619 گرام ہیرائن ایک پستول اور تین گولیوں کے راؤنڈ برآمد کئے۔ ایس ایس پی نے انکشاف کیا کہ پولیس نے اپنے تحقیقات کو جاری رکھا اور گروہ میں شامل ایک اور سمگلر حمید عرف نیدو ولد موسیٰ کی بھی گرفتاری عمل میں لائی اور ان کے گھر پر چھاپہ ڈالا گیا جہاں ملک میں بنائے گئے دو پستول، 3 گولیوں کے راؤنڈ اور 4 کلو 95 گرام ہیرائن ضبط کر لی گئی۔ ایس ایس پی کے مطابق اب تک اس بین الریاستی گروہ میں شامل 6 افراد گرفتار کر لئے گئے۔ 3 پستول، 6 گولیوں کے راؤنڈ اور ایک نجی گاڑی ضبط کرنے کے علاوہ 6 کلوگرام کے قریب ہیرائن برآمد کر لی گئی ہے۔ ایس ایس پی کے مطابق مزید کئی افراد کی گرفتاریاں متوقع ہیں جو فی الحال روپوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس گروہ کا پاکستان کے منشیات گروہ کے ساتھ باضابطہ طور پر رابطہ تھا اور مل کر وہ منشیات کو فروغ دینے، نوجوانوں کو اس میں مبتلاء کرنے کی کارروائیاں انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کی نشاندہی کریں تاکہ سماج سے اس بدعت کا خاتمہ کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 9

افسران کے تبادلوں سے متعلق خفیہ معلومات طلب کیں۔ سنگھ نے یہ تفصیلات ٹیکسٹ، تصاویر اور ویڈیوز کی شکل میں فراہم کیں۔ انکیتا شرما نے سنگھ کے موبائل فون پر ایک ٹروجن میل ویئر بھی بھیجا، جسے انسٹال کرنے کے بعد اس کا موبائل پاکستانی ایجنٹ کے مکمل ریموٹ کنٹرول میں چلا گیا، جس سے خفیہ معلومات براہ راست اس کے ہاتھ لگتی رہیں۔ دوسری جانب رشانی پال، جو 'پریا ٹھاکر' کے فرضی نام سے کام کر رہی تھی، پاکستانی ہینڈلرز 'عبدالستار' اور 'خالد' کے اشاروں پر فوجی اہلکاروں کو ہنی ٹریپ کے ذریعے حساس معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال کی جا رہی تھی۔ اسے پاکستان سے مخصوص فوجی افسران کے فون نمبرز دیے جاتے تھے تاکہ وہ دوستی کے بہانے انہیں اپنے جال میں پھانس سکے۔ تحقیقات میں سامنے آیا کہ پال پاکستانی ہینڈلرز کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھی اور اس مقصد کے لیے اس نے ہیمنت بینک میں ایک نیا اکاؤنٹ بھی کھولا تھا جہاں سے اسے رقم فراہم کی جاتی تھی۔ اس کے موبائل سے بین الاقوامی واٹس ایپ کالز، دستاویزات اور مالیاتی لین دین کے شواہد ملے ہیں۔ اے ٹی ایس کے مطابق 'انکیتا شرما' پاکستان کے ملتان اور سرگودھا سے آپریٹ کر رہی تھی، جبکہ 'عبدالستار' لاہور سے سرگرم تھا۔ 'خالد' وی پی این اور غیر ملکی نمبرز کے ذریعے رابطے میں رہتا تھا۔ گجرات اے ٹی ایس نے بتایا کہ برآمد شدہ شواہد کے بعد دونوں ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 10

سیکیورٹی ایپریٹس مضبوط ہوئی ہے۔'' وزیر اعظم نے اپنے حالیہ تجربے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس سال دیوالی بھارتی بحریہ کے جوانوں کے ساتھ ملک کے پہلے دیسی ایئر کرافٹ کیریئر آئی این ایس وکرانت پر گزارنے کو کبھی نہیں بھول سکیں گے۔ انہوں نے بحریہ کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ بدھ کی شام کیرالہ کے ساحل پر بحریہ کی جانب سے ایک شاندار آپریشنل ڈیمونسٹریشن پیش کیا گیا جس میں آئی این ایس وکرانت، آئی این ایس اودے گیری، آئی این ایس کولکاتا اور جدید بحری پلیٹ فارمز شامل تھے۔ اس پروگرام کی صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے شنگم تھم بیچ سے براہ راست نگرانی کی۔ صدر جمہوریہ نے بھی نیوی ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں بحریہ کے افسران، سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا: ''بھارتی بحریہ کے بہادر جوانوں کو سلام جو سمندری سرحدوں، ٹریڈ روٹس اور ملکی مفادات کی نہایت مستعدی سے حفاظت کرتے ہیں۔ انسانی ہمدردی کی کارروائیوں سے لے کر بلیو اکانومی کو مضبوط بنانے تک، بھارتی بحریہ نظم وضبط اور ذمہ داری کی بہترین مثال ہے۔'' نیول چیف ایڈمرل دنیش کمار ترپاٹھی نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ بحریہ 2025 کے نیوی ڈے پر یہ عہد دہراتی ہے کہ وہ "ہمیشہ، ہر جگہ اور ہر صورت میں" ملک کے سمندری مفادات کے تحفظ کے لیے ایک کمبیٹ ریڈی، کریڈیبل، کوہیسیو اور فیوچر ریڈی طاقت بنی رہے گی۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ نیوی ڈے صرف فوجی کامیابیوں کی یاد ہی نہیں بلکہ بھارت کی قدیم بحری روایتوں اور اس میراث کی علامت بھی ہے جو آج بھی ہمارے فیصلوں اور سوچ کو رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک طاقتور ملک ہے اور اگر کسی نے شرارت کی تو اس کو دندان شکن جواب دیا جائے گا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

بذریعہ ای میل بھی اپنے مسائل حکومت تک پہنچائے ہیں، جن میں بار بار بھرتی کے عمل میں تاخیر اور عمر کی پابندیوں کے باعث درپیش مشکلات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ملاقات کے دوران اپوزیشن لیڈر نے نوجوانوں کے اجتماعی جذبات اور خدشات کو لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے موثر انداز میں رکھا اور اپیل کی کہ ہزاروں امیدواروں کے مستقبل اور ان کی محنت کو مدنظر رکھتے ہوئے عمر میں رعایت دینے کے مطالبے پر ہمدردانہ غور کیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے اس معاملے کو تحمل اور توجہ سے سنا۔ شری سنیل شرما نے امید ظاہر کی کہ انتظامیہ اس سنگین معاملے پر مثبت فیصلہ لے کر مستحق اور قابل امیدواروں کے مستقبل کو محفوظ بنائے گی۔ ملاقات کے بعد شری سنیل شرما نے نوجوانوں کو یقین دلایا کہ وہ اس مسئلے کی مسلسل پیروی کرتے رہیں گے اور اس وقت تک جدوجہد جاری رکھیں گے جب تک اس مطالبے پر کوئی موافق اور انصاف پر مبنی فیصلہ سامنے نہیں آتا۔ یہ ملاقات نوجوان طبقے کے لیے امید کی ایک نئی کرن کے طور پر دیکھی جا رہی ہے، جو عمر کی حد میں رعایت کے منتظر ہیں۔

102

اور مجوزہ سہولیات سے متعلق بریفنگ دی۔ نئی عمارت سے عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری ا؟ نے کے علاوہ عملے اور مقامی لوگوں کے لیے بہتر اداراتی ماحول میسرا؟ نے کی امید ہے۔

103

غلام نبی بٹ، ایڈوکیٹ ریاض خان نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں بابائے قوم کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی عوام اپنے مرحوم قائد کی مسلسل جدوجہد، بے باک قیادت اور ہمدردانہ جذبات کو تاقیامت فراموش نہیں ہونے دیں گے۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے سماج کے پچھڑے طبقوں اور مفلس ترین لوگوں کو زندگی کی نعمتوں سے مالا مال کرنے کیلئے نمایاں کام انجام دیئے۔ گوجر بکروال طبقوں کی فلاح وبہبود اور تعمیر وترقی کیلئے خصوصی منصوبے تشکیل دیئے گئے۔ لیڈران نے کہا کہ کشمیر کو چھوڑ کر دنیا بھر میں کسی قوم کو اتنے بڑے شفیق، رفیق قائد کی رہنمائی نصیب نہیں ہوئی ہے۔ شیخ صاحب عوام مقبول، ہر دلعزیز اور نڈر وبیباک رہنما تھے، جنہوں نے اپنے وطن سے بھرپور محبت تھی اور وطن وار بھی اُن کے اشاروں پر جان نثاری کیلئے ہمہ تن بیقرار رہتے تھے۔

104

متعلق پیش رفت اور درپیش رکاوٹوں کے بارے میں بھی وضاحت طلب کی جو مقامی زرعی اور باغبانی ضروریات کے لئے نہایت اہم منصوبہ ہے۔ وفود نے صوبہ کشمیر میں بالخصوص سردیوں کی تیزی سے شدت کے پیش نظر مناسب مقدار میں جلانے کی لکڑی کی فوری فراہمی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر جاوید رانا نے ان مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر چیف کنزرویٹر فارسٹ (سی سی ایف) کشمیر اور محکمہ جنگلات کے سینئر افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ طلب کی۔ انہوں نے لکڑی اور ایندھن کی موجودہ سٹاک پوزیشن، سپلائی چین اور تقسیم کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ عوام کے لئے بروقت، مناسب اور بلا رکاوٹ لکڑی کی دستیابی یقینی بنائی جائے اور انتظامی تاخیر کا فوری ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے جل جیون مشن ٹھیکیداروں کی ادائیگیوں اور ترال کی لفٹ اری گیشن سکیم سے متعلق معاملات پر وفود کو یقین دلایا کہ وہ متعلقہ محکموں کے ساتھ ذاتی طور پر فالو اپ کریں گے۔ وزیر جل شکتی نے اس بات پر زور دیا کہ ان مسائل کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ بروقت حل ممکن ہو سکے اور عوامی فلاح وبہبود کے ضروری اقدامات کی بلا تعطل پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے عمر عبداللہ حکومت کی جوابدہ، شفاف اور عوامی مفاد پر مبنی حکمرانی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کو بروقت حل کرنے اور جموں وکشمیر بھر میں بنیادی خدمات کی موثر فراہمی یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

105

کاموں کی رفتار تیز کی جائے، کیونکہ کام کے لیے دستیاب موسم محدود ہے اور سخت سردی قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکمے موثر کارکردگی کا مظاہرہ کریں اور زیر التواء [] منصوبوں کو بروقت مکمل کریں۔ حکومت کی عوامی فلاح کے تئیں عزم کو دوہراتے ہوئے ایم ایل اے لولاب نے زور دیا کہ تمام عوامی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر تیز اور مستقل پیش رفت یقینی بنائی جائے تاکہ ترقی کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں۔

106

کھول دیئے گئے اور ہر جگہ پر لوگوں کی دادرسی ہوتی ہے۔ چاروں طرف تعمیر وترقی کا جال بچھایا گیا ہے اور عوامی راحت کے کاموں کو ترجیح دی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے لوگوں کے مسائل سننے اور ان کا سدباب کرانے کیلئے اپنا ذاتی دفتر رابطہ عوام کیلئے وقف رکھا ہے۔

107

کے اہداف اور موسمیاتی موافقت کے مقاصد کے مطابق ہم آہنگ کریں۔ شفافیت اور حقیقی وقت میں پیش رفت کی نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے چیف سیکریٹری نے ہدایت دی کہ ایک آن لائن پورٹل تیار کیا جائے، جس پر ہر متعلقہ محکمہ باقاعدگی سے موسمیاتی اقدامات کی تفصیلات اپڈیٹ کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظام حساسیت کے اشاریوں، خطرات کے جائزے اور محکمہ جاتی پیش رفت کی مسلسل نگرانی میں مدد دے گا اور ڈیٹا پر مبنی فیصلوں کو ممکن بنائے گا۔ اجلاس میں بات کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکریٹری جل شکتی، شالین کبرا نے تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ مختلف شعبوں میں جاری منصوبوں کا جائزہ لیا جائے تاکہ ان کی ہم آہنگی نئے موسمیاتی اہداف کے ساتھ یقینی بنائی جا سکے اور کامیاب منصوبوں کو بڑے پیمانے پر نافذ کیا جا سکے۔ کمشنر سیکریٹری جنگلات، شیتال نندا نے جموں وکشمیر کے نازک ماحولیاتی منظرنامے کے تناظر میں اپڈیٹ شدہ ایکشن پلان کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے بتایا کہ نظر ثانی شدہ منصوبہ یوٹی کی ماحولیاتی حساسیت، مالی صلاحیت اور یوٹی کیپیٹل اخراجات اور مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں کے تحت جاری پروگراموں کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ جے اینڈ کے پولیوشن کنٹرول کمیٹی کے چیئرمین نے بتایا کہ پرانا ایکشن پلان مرکزی وزارت ماحولیات، جنگلات وموسمیاتی تبدیلی (MoEF&CO) کو منظوری کے لیے اسٹیئرنگ کمیٹی کے ذریعے بھیجا گیا تھا۔ اصل منصوبے میں 11 مشن شامل تھے، جن کے تحت 10 محکموں کی جانب سے 235 موافقتی اور تخفیفی اقدامات تجویز کیے گئے تھے، جن میں 125 اعلیٰ ترجیحی اقدامات شامل تھے۔ نظر ثانی اس لیے ضروری سمجھی گئی تاکہ جموں وکشمیر کے موسمیاتی منصوبہ عمل کو بھارت کے قومی طور پر متعین کردہ اہداف (NDCs) 2015 کے مطابق بنایا جا سکے، جن میں تازہ حساسیت کے جائزے، بہتر موسمیاتی ماڈلنگ کی صلاحیت، گرین ہاؤس گیسوں (GHG) کے اخراج کا مکمل ریکارڈ اور 17 محکموں کی جاری اسکیموں کو موسمیاتی مقاصد سے ہم آہنگ کرنا شامل ہے۔ اپڈیٹ شدہ ایکشن پلان میں جموں وکشمیر کا جامع موسمیاتی خاکہ پیش کیا گیا ہے، جس میں مختلف خطوں میں درجہ حرارت اور بارش کے تاریخی اور آئندہ رجحانات کی تفصیل دی گئی ہے۔ اس منصوبے میں آبادی، زراعت، جنگلات اور مویشیوں کو درپیش مختلف خطرات اور حساسیت کی سطح بھی بیان کی گئی ہے، جن میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، شدید گرمی، خشک سالی اور دیگر موسمیاتی آفات سے بڑھتا ہوا خطرہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ ضلع وار سہولیات، حساسیت اور خطراتی عوامل کا تجزیہ کرتے ہوئے مختلف علاقوں کی موافق صلاحیت کا اندازہ بھی لگایا گیا ہے۔ 42 سائنسی اشاریوں پر مبنی تفصیلی کمزوری اور خطروں کے جائزے کے ذریعے ہر ضلع کو زیادہ، درمیانی یا کم خطرے کے زمرے میں رکھا گیا ہے اور ان کے باہمی خطرے کی سطح کا درست موازنہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ نظر ثانی شدہ منصوبے میں مختلف شعبوں میں مجموعی طور پر 55 تخفیفی حکمت عملیاں شامل کی گئی ہیں، جن سے 2030 تک تقریباً 26 لاکھ ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ان حکمت عملیوں میں شمسی توانائی، آبی بجلی اور ہوا سے چلنے والی توانائی جیسے قابل تجدید ذرائع کا فروغ، بجلی کے شعبے میں ترسیل اور تقسیم کے نقصانات میں کمی، توانائی بچانے والے آلات اور روشنی کے نظام کو فروغ دینا، انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم (ITMS) اور ماس ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (MRTS) کے ذریعے الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی اور خطے میں سائنسی وپائیدار کچرا نظم ونسق کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ اجلاس میں اس منصوبے کے نفاذ کے لیے گورننس ڈھانچے پر بھی تبادلہ خیال ہوا، جس میں نگرانی کے نظام، موثر نگرانی کے ڈھانچے اور ایک مخصوص ریئل ٹائم ڈیش بورڈ کے قیام پر اتفاق کیا گیا، تاکہ تمام متعلقہ محکموں کی پیش رفت کا موثر انداز میں جائزہ لیا جا سکے۔

108

منصوبے شامل تھے۔ اس کے علاوہ، آئی ٹی انفراسٹرکچر سے متعلق امور جیسے WiFi مضبوطی، سائبر سیکیورٹی اپ گریڈیشن، ڈیجیٹائزیشن پروگرامز اور آئندہ انٹرن شپ پروگرام پر بھی اپ ڈیٹس پیش کی گئیں۔ سیکریٹری ا؟ ٹی نے جے کے ای جی اے کو دیگر ریاستوں اور یوٹیز کے ساتھ ہم سطحی تبادلہ خیال اور بہترین عملی تجربات سے سیکھنے کی ترغیب دی، تاکہ کامیاب آئی ٹی ماڈلز کا جموں وکشمیر میں نفاذ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے جے کے ڈیٹا ایکسچینج کی اسٹریٹجک اہمیت پر بھی زور دیتے ہوئے متعلقہ تجویز کو جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں مختلف محکموں میں جدید ڈیجیٹل حل کو فعال بنانے کے لیے اے آئی وایمرجنگ ٹیکنالوجیز کی سہولت قائم کرنے کے منصوبے پر بھی غور کیا گیا۔ دیگر اہم موضوعات میں سول سیکریٹریٹ کے لیے WiFi اور LAN اپ گریڈیشن کا جائزہ بھی شامل تھا۔ سیکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ اہم ڈیجیٹل گورننس اقدامات کی موثر تکمیل اور جموں وکشمیر میں آئی ٹی انفراسٹرکچر کی مضبوطی کے لیے بروقت بجٹ منظوری نہایت ضروری ہے۔ اجلاس میں محکمہ آئی ٹی اور جے کے ای جی اے کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

109

تعمیر اور دیگر اسکیموں کے تحت جاری پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ کاموں کی رفتار تیز کی جائے اور دی گئی مدت میں مکمل یقینی بنایا جائے۔ ڈی سی نے بی ڈی او کو ہدایت دی کہ بلاک میں خصوصاً سڑکوں کے کناروں پر صفائی ستھرائی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے پبلک لائبریری کی مرمت کے کام کا بھی جائزہ لیا اور اسے جنوری 2026 تک مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ تحصیل آفس ترہگام میں ڈی سی نے عام لوگوں سے بھی ملاقات کی جنہوں نے صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق اپنے مسائل پیش کیے۔ ڈی سی نے یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو مقررہ مدت میں حل کیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے تحصیل آفس کے نزدیک واقع اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی معائنہ کیا تاکہ مقامی نوجوانوں کے لیے سہولیات کو بہتر بنانے کے امکانات کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈی سی نے سڑکوں، دیہی ترقیاتی منصوبوں، صحت وتعلیم کے ڈھانچے اور عوامی خدمات کی فراہمی سمیت مختلف شعبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے معیار کی پابندی، بروقت تکمیل اور سرکاری اسکیموں کے شفاف نفاذ پر زور دیا۔

110

اور عوامی بنیادی ڈھانچوں کا بھی جائزہ لیا اور تعلیمی سہولیات، اساتذہ کی دستیابی، صفائی ستھرائی اور بنیادی سہولیات کی صورتحال کا معائنہ کیا۔ وزیر موصوف نے مقامی افراد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات میں خراب سڑکوں کی حالت بہتر بنانا، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور شہری سہولیات سے متعلق عوامی شکایات کا ازالہ کرنا شامل ہے۔ انہوں نے مقامی باشندوں سے تفصیلی فیڈ بیک حاصل کیا اور یقین دلایا کہ اہم مسائل کے حل کے لئے متعلقہ محکموں کے درمیان فوری ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ستیش شرما نے علاقے میں سولر پاور پلانٹوں کی تنصیب کے جائزے پر بھی زور دیا اور حکومت کی صاف توانائی، دیرپا بنیادی ڈھانچے اور دور افتادہ دیہی بستیوں کے لئے قابل اعتماد بجلی فراہمی کی پالیسی کو اجاگر کیا۔ وزیر نے عوامی رابطہ پروگرام کے دوران غریب اور ضرورت مند کنبوں میں ضروری روزمرہ اشیا تقسیم کیں اور حکومت کی سماجی بہبود اور پسماندہ طبقات کی امداد کے عزم کا اعادہ کیا۔ ستیش شرما نے ہمراہ افسران کو ہدایت دی کہ عملی نوعیت کی رپورٹس تیار کریں، جاری کاموں میں تیزی لائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان علاقوں میں ترقیاتی منصوبے بلا تاخیر مکمل ہوں۔ انہوں نے زور دیا کہ مساوی ترقی، بہتر رابطہ سڑکیں، بہتر سروس ڈیلیوری اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو حکومت کی اعلیٰ ترجیحات میں شامل رکھا جائے گا۔ وزیر موصوف نے مقامی لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے سی ڈی ایف کے تحت فوری کام شروع کرنے کی بھی ہدایت دی جن میں حلقہ بھر میں ایمبولینسوں کی فراہمی، شمشان گھاٹ کے شیڈز کی تعمیر، پانی کی ٹنکیاں، واٹر پائپس، ٹرانسفارمرز، کمیونٹی ہالز وغیرہ شامل ہیں۔

111

شانت منو مہمان خصوصی تھے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اپنے خطاب میں طلبا کو سخت محنت کرنے اور جس بھی میدان میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنی بہترین کارکردگی کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا: ''ہمیں 'کامنا' کے بغیر اپنا کرما کرنا چاہیے۔ جب ہم اپنے کرما کے ساتھ روحانی رویہ اپناتے ہیں تو یہ بوجھ کے بجائے خوشی کا عمل بن جاتا ہے۔'' انہوں نے ماہرین تعلیم پر زور دیا کہ وہ ایسے ورکشاپوں اور سیمناروں کے ذریعے آئی کے ایس (انڈین نالج سسٹم) کو فروغ دیں اور بھارت کو دوبارہ وشوگرو بنانے کے لئے اپنی پوری کوشش کریں۔ دوران ورکشاپ ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی موجودگی میں پرنسپل جی سی او ای جموں ڈاکٹر جیوتی پریہار اور جوائنٹ ڈائریکٹر جے کے ایس سی ای آر ٹی ڈاکٹر سندھو کپور کے درمیان ایک مفاہمت نامے کا تبادلہ بھی ہوا۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے کالج نیوز لیٹر بھی جاری کیا۔ پرنسپل جی سی او ای جموں ڈاکٹر جیوتی پریہار اور ڈین سکول آف ٹیچر ایجوکیشن، کلسٹر یونیورسٹی جموں نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اس پروگرام میں ممتاز دانشوروں، منتظمین، پالیسی سازوں، یونیورسٹی پروفیسروں، کالج فیکلٹی اراکین، سکالروں اور طلبا نے شرکت کی جبکہ ناگالینڈ، اوڈیشہ، بھونیشور، مدھیہ پردیش، پنجاب، اتراکھنڈ اور یوپی سے شرکا نے بذریعہ ورچول موڈ ورکشاپ میں شرکت کی۔ سینٹرل یونیورسٹی جموں کے ڈاکٹر جے این بلیا کلیدی ریسورس پرسن تھے جبکہ بی آر امبیڈکر یونیورسٹی لکھنو ڈاکٹر سبھاش مشرا، ڈاکٹر ورون شرما اور ڈاکٹر پردیپ سنگھ نے مختلف سیشنوں کا انعقاد کیا۔

112

زور دیا کہ وہ شفافیت، جوابدہی اور عوامی مرکزیت کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے بھرپور لگن سے کام کریں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، تحصیلدار اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

روٹ کی آسٹریلیائی سرزمین پر پہلی سنچری

برسبین، ۰۴ دسمبر (یواین آئی)۔ جو روٹ (ناٹ آؤٹ ۱۳۵) کی شاندار سنچری اور زیک کراولی (۷۶) کی نصف سنچری کی بدولت انگلینڈ نے ایشیز کے دوسرے ٹیسٹ کے افتتاحی دن جمعرات کے روز آسٹریلیا کے خلاف نو وکٹ پر ۳۲۵ رنز بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کرلی۔ روٹ نے آسٹریلیائی سرزمین پر اپنی سنچری بنانے کا طویل انتظار ختم کرتے ہوئے ۲۰۲ گیندوں پر ۱۵ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۱۳۵ رنز بنائے۔ یہ ان کے کیریئر کی مجموعی طور پر ۴۰ویں ٹیسٹ سنچری ہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے شاندار اسپیل کیا، جبکہ روٹ نے انتہائی پُرسکون اور باوقار بیٹنگ کرتے ہوئے بہترین سنچری اسکور کی۔ برسبین کی روشنیوں میں دونوں عظیم کھلاڑیوں کی کارکردگی قابل دید رہی۔ اسٹارک نے پہلی ہی گیند سے شاندار لائن ولینتھ دکھائی اور انگلینڈ کو ابتدائی دو جھٹکے دیے۔ جیسے ہی انگلینڈ سنبھلتا دکھائی دیتا، اسٹارک ایک اور اہم وکٹ لے کر واپس جھٹکا دے دیتے۔ دوسری طرف، روٹ نے ٹیم کے لئے شاندار اننگ کھیلی۔ ان کے چاروں طرف وکٹیں گرتی رہیں لیکن انہوں نے پرسکون انداز میں ٹیم کی اننگز کو سہارا دیا اور بالآخر آسٹریلوی سرزمین پر اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی۔ کراولی کی پراعتماد اننگز اور آخر میں روٹ و آرچر کی ۶۱ رنز کی تیز شراکت نے انگلینڈ کو پہلے ہی دن ۳۲۰ کے پار پہنچا دیا، جو پنک بال ٹیسٹ میں ایک مضبوط اسکور سمجھا جاتا ہے۔ آج انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، مگر شروعات خراب رہی اور صرف پانچ رنز پر دو وکٹیں کھو دیں۔ اسٹارک نے بین ڈکیٹ اور اولی پوپ کو جلد پویلین بھیجا۔ اس کے بعد جو روٹ اور زیک کراولی نے ذمہ داری سنبھالی اور ۱۱۷ رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ ۲۸ویں اوور میں مائیکل نیسر نے کراولی کو آؤٹ کر کے یہ پارٹنرشپ توڑی۔ کراولی نے ۹۳ گیندوں پر ۱۱ چوکوں کی مدد سے ۷۶ رنز بنائے۔ ہیری بروک ۳۱، جبکہ کپتان بین اسٹوکس اور ویل جیکس ۱۹، ۱۹ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ۶۶ویں اوور میں روٹ نے بولینڈ کی گیند پر چوکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی اور گابا میں پہلے دن سنچری بنانے والے لیلینڈ کے بعد دوسرے انگلش بلے باز بنے۔ یہ آسٹریلیا کے خلاف ان کے طویل عرصے سے جاری سنچری کے انتظار کا بھی خاتمہ تھا؛ آسٹریلیا میں وہ اس سے قبل نو نصف سنچریاں بنا چکے تھے۔ گس ایٹکنسن (۴) اور برائیڈن کارس (۰) کو اسٹارک نے ۶۷ویں اوور میں آؤٹ کیا۔ کھیل کے اختتام پر انگلینڈ نے نو وکٹ پر ۳۲۵ رنز بنائے تھے، روٹ ۱۳۵ اور جوفرا آرچر ۳۲ رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے چھ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مائیکل نیسر اور اسکاٹ بولینڈ نے ایک ایک وکٹ لی۔
یواین آئی۔ م س

کوہلی کے بغیر کرکٹ کچھ نہیں: کیف

نئی دہلی، 04 دسمبر (یواین آئی) کرکٹ کی دنیا میں وراٹ کوہلی کا نام صرف ایک کھلاڑی کی حیثیت سے نہیں لیا جاتا بلکہ ایک عہد کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ان کی شاندار 53ویں ون ڈے سنچری کے بعد سابق ہندوستانی کرکٹر محمد کیف کی جانب سے سامنے آنے والا بیان "کوہلی کے بغیر کرکٹ کچھ نہیں ہے" نہ صرف وائرل ہوا بلکہ مداحوں اور ماہرین کے درمیان ایک نئی بحث شروع ہوگئی۔ کوہلی کی سنچری نے ثابت کیا کہ فارم کا اُتار چڑھاؤ اپنی جگہ، مگر کلاس ہمیشہ مستقل رہتا ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے میں کوہلی کی کارکردگی پر سوال اٹھانے والے ناقدین بھی ان کی اس اننگز کے بعد خاموش ہوگئے۔ وہ دوبارہ اس مقام پر کھڑے نظر آئے جہاں وہ برسوں سے رہے ہیں—ناقابلِ نظر انداز اور عالمی کرکٹ کا سب سے بڑا چہرہ۔ محمد کیف نے اپنے جذباتی ردعمل میں وہ بات کہہ دی جو کروڑوں شائقین محسوس کرتے ہیں۔

اسٹارک نے نیا ریکارڈ اپنے نام کیا

برسبین، 04 دسمبر (یواین آئی) برسبین میں جاری ایشز ٹیسٹ میں آسٹریلیائی تیز گیندباز مچل اسٹارک نے اپنی خطرناک گیندبازی سے نہ صرف میچ کو اپنی گرفت میں لیا بلکہ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے لیفٹ آرم فاسٹ باؤلر بن کر ایک بڑا سنگ میل عبور کیا۔ ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں مچل اسٹارک نے اپنی روایتی تیز اور سوئنگ کرتی ہوئی گیندوں سے انگلش بیٹنگ لائن کو بری طرح جھنجھوڑ دیا۔ پہلی اننگز میں اسٹارک نے 71 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں، اور اسی دوران ہیری بروک کو 31 رنز پر آؤٹ کرتے ہوئے وہ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے لیفٹ آرم فاسٹ باؤلر بن گئے۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی اسٹارک نے پاکستان کے عظیم فاسٹ باؤلر وسیم اکرم کا 414 وکٹوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔

شامی کے شاندار چار وکٹ، بنگال نے سروسز کو ہرایا

احمد آباد، ۰۴ دسمبر (یواین آئی) بنگال نے محمد شامی کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت سید مشتاق علی ٹرافی میچ میں سروسز کو سات وکٹ سے شکست دے کر سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ میچوں میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے سروسز کی ٹیم ۱۸.۲ اوورز میں ۱۶۵ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ بنگال کے لیے محمد شامی نے چار وکٹ حاصل کیں، آکاش دیپ نے تین اور رتیک چٹرجی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ سروسز کے لیے کپتان موہت اہلاوت نے ۳۸، ونیت دھنکھڑ اور نکول شرما نے ۳۲-۳۲ رنز بنائے، جبکہ روی چوہان نے ۲۶، پلکت نارنگ نے ۱۴ اور ارون کمار نے ۱۰ رنز کا تعاون دیا۔ بیٹنگ کے لیے اترنے والی بنگال کی ٹیم نے ابھیمنیو ایشوران کی ۵۸، ابھیشیک پوریل کی ۵۶ اور یوراج کیسوانی کی ناٹ آؤٹ ۳۶ رنز کی مدد سے ۱۵.۱ اوورز میں صرف تین وکٹ گنوانے کے بعد ۱۶۷ رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ سروسز کے لیے موہت راٹھی اور وشال گور نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ پریانش آریہ (۶۲)، آیوش بڈونی (۵۳/۴ وکٹ)، تیجسوی دہیا (ناٹ آؤٹ ۵۳) اور کپتان نتیش رانا (۳۶) کی شاندار کارکردگی کی بدولت دہلی نے سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں جمعرات کو کرناٹک کو ۴۵ رنز سے شکست دی۔ کرناٹک ۲۳۳ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ۱۹.۳ اوورز میں ۱۸۷ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ دہلی کی جانب سے آیوش بڈونی نے ۱۲ رنز دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں جبکہ اشانت شرما، پرنس یادو اور دِگویش راٹھی کو دو دو وکٹیں ملیں۔ اس سے قبل دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۲۰ اوورز میں ۳ وکٹ پر ۲۳۲ رنز بنائے۔ پریانش آریہ نے ۳۳ گیندوں پر ۶۲ رنز، آیوش بڈونی نے ۳۵ گیندوں پر ۵۳ رنز، تیجسوی دہیا ناقابل شکست ۵۳ رنز اور کپتان نتیش رانا ناقابل شکست ۳۶ رنز کی اننگز کھیلی۔ کرناٹک کے لیے شبھانگ ہیگڑے نے دو اور ودیادھر پاٹل نے ایک وکٹ حاصل کی بہار نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں سات وکٹ پر ۱۸۰ رنز بنائے، جس میں ویبھو سوریہ ونشی نے ۲۵ گیندوں پر ۴۵، کپتان ثاقب الغنی نے ۴۱ گیندوں پر ۶۰، آکاش راج نے ۳۱ گیندوں میں ۴۰ اور آیوش لوہارکا نے ۱۷ رنز بنائے۔

نکیتا ٹوپو نے پہلی بار کی آئی آئی ٹی کو خواتین ہاکی کا سونے کا تمغہ دلایا

جے پور، ۰۴ دسمبر (یواین آئی)۔ نکیتا ٹوپو کی قیادت میں کلنگا انسٹی ٹیوٹ آف انڈسٹریل ٹیکنالوجی (کے آئی آئی ٹی) کی خواتین ہاکی ٹیم نے آئی ٹی ایم کو شکست دے کر کھیلوں انڈیا یونیورسٹی گیمز (کے آئی یو جی) میں خواتین ہاکی کا پہلا سونے کا تمغہ جیت لیا۔ میچ کے بعد نکیتا نے بتایا کہ اوڈیشہ میں مضبوط یونیورسٹی ٹیموں کے باعث وہ پہلے راؤنڈ مرحلہ بھی عبور نہیں کر پاتیں، لیکن گزشتہ سال سے وہ اور اُن کے کوچ ایک مضبوط ٹیم بنانے میں لگے ہوئے تھے۔ فائنل میں انہوں نے بطور ڈیفینسیو مڈفیلڈر کھیل کی رفتار کنٹرول رکھی اور آئی ٹی ایم کو کوئی موقع نہ دیا۔ ۲۲ سالہ نکیتا نے کم عمر میں اپنے والدین کو کھو دیا تھا، بعد میں دو بھائیوں کے حادثات نے بھی انہیں سخت آزمائش میں ڈال دیا، مگر انہوں نے ہمت نہ ہاری اور ہاکی کو اپنا سہارا بنا کر کے آئی یو جی کو اس کا پہلا طلائی تمغہ دلایا۔

"نمبر 4 پر بلے بازی کے لیے میں شروع سے ہی پُراعتماد تھا": رتوراج گائکواڑ

رائے پور، ۰۴ دسمبر (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں اپنی پہلی سنچری بنانے والے رتوراج گائکواڑ نے بتایا کہ اگرچہ انہوں نے ۵۰ اوور کے کرکٹ میں کبھی بھی نمبر ۴ پر بلے بازی نہیں کی، پھر بھی وہ پُراعتماد تھے کہ وہ اس مقام پر خود کو ڈھال لیں گے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز سے قبل لسٹ اے کی ۸۶ اننگز میں گائکواڑ نے کبھی بھی نمبر ۳ سے نیچے بلے بازی نہیں کی تھی۔ رانچی میں ۱۴ گیندوں پر صرف آٹھ رنز بنا کر آؤٹ ہونے کے بعد، رائے پور میں دوسرے ون ڈے کے دوران بدھ کو گائکواڑ نے ۸۳ گیندوں پر ۱۰۵ رنز کی شاندار سنچری اسکور کی اور بتایا کہ یہ ان کے ہر فارمیٹ میں اب تک کی بہترین اننگز ہے۔ میچ کے بعد گائکواڑ نے کہا "ٹیم مینیجمنٹ نے مجھے بتایا تھا کہ میں نمبر ۴ پر ہی بیٹنگ کرنے والا ہوں۔ ایک سلامی بلے باز ہونے کے باوجود مینیجمنٹ کا اس طرح مجھ پر اعتماد دکھانا میرے لیے بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔" گائکواڑ نے مزید کہا "ون ڈے فارمیٹ میں اگر میں اوپننگ کے لیے بھی آتا ہوں تو میری کوشش ہوتی ہے کہ میں ۴۵ویں اوور تک وکٹ پر ٹکا رہوں۔ اس لیے مجھے پتہ ہے کہ ۱۱ سے ۴۰ اوور کے درمیان کیسے کھیلنا ہے، اسٹرائیک کیسے گھمانا ہے، اور باؤنڈری کے کیا آپشن ہیں۔"

چھکا مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں': اسٹین

رائے پور، ۰۴ دسمبر (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے سابق تیز گیند باز ڈیل اسٹین نے جیو اسٹار کے پوسٹ میچ شو 'کرکٹ لائیو' میں گفتگو کرتے ہوئے ڈیوالڈ بریوس کی چھکے مارنے کی صلاحیت کا تجزیہ کیا۔ جنوبی افریقہ نے دوسرا ون ڈے چار وکٹوں سے جیت کر سیریز ۱-۱ سے برابر کر دی۔ بریوس نے ۳۴ گیندوں پر پانچ چھکوں کی مدد سے ۵۴ رنز کی ایسی اننگز کھیلی جس نے میچ کا موڑ بدل دیا۔ جیو اسٹار ایکسپرٹ ڈیل اسٹین نے ڈیوالڈ بریوس کی چھکے لگانے کی صلاحیت کے بارے میں کہا، "بریوس اور ان کی چھکے مارنے کی قابلیت کے بارے میں کافی عرصے سے بات ہوتی آئی ہے، انڈر-۱۹ کے دنوں سے ہی۔ میں ان کے بارے میں سنتا رہتا تھا اور انہیں پورے میدان میں شاٹس مارتے دیکھتا تھا۔ اب ہم یہ سب کچھ اعلیٰ ترین سطح پر دیکھ رہے ہیں۔ ان میں وہ قابلیت ہے، اور بلے باز اب گیند چھوڑنا نہیں چاہتے۔ انہیں گیند کو باؤنڈری کے باہر پہنچانے کا اعتماد ہے، وہ بھی سلوگ نہیں بلکہ بہترین کرکٹ شاٹس کے ذریعے۔" اسٹین نے مزید کہا، "وہ اسی انداز میں ٹریننگ کرتے ہیں۔ ان کے پاس ہر گیند پر چھکا مارنے کا آپشن موجود ہے۔ بریوس مستقبل ہیں۔ ان کی عمر صرف ۲۲ سال ہے۔ اگر وہ اپنے کریئر کے اس ابتدائی مرحلے پر ۳۵۹ رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے میں مہارت رکھتے ہیں، تو سوچیں آٹھ یا دس سال ان کی کارکردگی کیسی ہوگی۔ یہ ایک معمول بات بن سکتی ہے۔"

فیفا ورلڈ کپ ٹرافی واشنگٹن ڈی سی پہنچ گئی

واشنگٹن، ۰۴ دسمبر (یواین آئی)۔ فیفا ورلڈ کپ ٹرافی یہاں پہنچ گئی ہے اور جمعہ کو ہونے والے ۲۰۲۶ فیفا ورلڈ کپ کے انتہائی منتظر فائنل ڈرا سے قبل امریکا کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی کی مشہور ترین جگہوں کا دورہ کرے گی۔ فٹبال کی اس سب سے بڑی ٹرافی کو آج مشہور جان ایف کینیڈی سینٹر فار دی پرفارمنگ آرٹس میں پیش کیا گیا، جہاں فیفا کے لیجنڈ ریو فرڈینینڈ اور فیفا کے نمائندوں نے میڈیا کو ڈرا بال کی خصوصی جھلک دکھائی۔ انگلینڈ کے سابق کپتان نے جمعے کو ایوارڈ یافتہ براڈکاسٹر سامنتھا جانسن کے ساتھ تاریخی ۴۸ ٹیموں پر مشتمل فائنل ڈرا کی میزبانی کی تیاری کرتے ہوئے جوش و خروش کا اظہار کیا۔

یوراج سندھو نے تیسرے راؤنڈ میں 66 کے اسکور کے ساتھ تین شاٹس کی برتری حاصل کی

جے پور، 04 دسمبر (یو این آئی)—پی جی ٹی آئی رینکنگ لیڈر یوراج سندھو نے جے پور کے رام باغ گولف کلب میں کھیلے جا رہے ایک کروڑ روپے کے ایونٹ، وکٹوریس چانس پریز تمس جے پور اوپن 2025، پاورڈ بائی شبھاشیش ہومز کے تیسرے راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار-انڈر 66 کا اسکور بنایا اور مجموعی طور پر 16-انڈر 194 کے ساتھ تین شاٹس کی برتری حاصل کی۔ سندھو (65-63-66)، جو تیسرے راؤنڈ کی شروعات میں دوسرے مقام پر تھے اور لیڈ سے ایک شاٹ پیچھے تھے، نے ایک ایگل، چار برڈی اور دو بوگی لگاتے ہوئے پینالٹیمیٹ راؤنڈ میں برتری حاصل کی۔ چنڈی گڑھ کے گولفر یوراج، جو چار سال بعد جے پور میں کھیل رہے ہیں، اب اس سیزن میں اپنے چھٹے پی جی ٹی آئی خطاب کی تلاش میں ہیں۔ اگر سندھو 2025 میں یہ چھٹی جیت حاصل کرتے ہیں تو وہ 2022 میں منو گنڈاس کے ریکارڈ کے برابر ہو جائیں گے، جس میں ایک سیزن میں سب سے زیادہ ٹائٹل جیتنے کا اعزاز شامل ہے۔ کوشل سنگھ (64-63-70)، جو ہاف وے لیڈر تھے، نے 70 کا اسکور کیا جس میں چار برڈی اور دو ڈبل-بوگی شامل تھے، اور وہ 13-انڈر 197 کے ساتھ دوسرے مقام پر آ گئے۔

سری نگر نے رول بال چیمپئن شپ میں شاندار برتری حاصل کی

سری نگر، 02 دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں کے ایم اے اسٹیڈیم میں 29 نومبر سے 2 دسمبر 2025 تک جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوئی 18ویں یو ٹی رول بال چیمپئن شپ میں سری نگر ڈسٹرکٹ کے لڑکوں اور لڑکیوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیگر تمام اضلاع کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس چیمپئن شپ میں یو ٹی جموں و کشمیر کے زیادہ تر اضلاع نے حصہ لیا جن میں سری نگر، گاندربل، پلوامہ اور شوپیاں شامل تھے۔ سری نگر ڈسٹرکٹ رول بال کے تمام زمروں میں شرکت کرنے والے لڑکوں اور لڑکیوں کے دستے کی قیادت سینئر رول بال کوچ اور اس کھیل کے بانی ممبران میں شمار ہونے والے مسٹر ایم اشرف دیجو نے کی۔ ان کی رہنمائی اور کوچنگ میں سری نگر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لڑکوں اور لڑکیوں کے زمروں میں گولڈ میڈل جیت کر سب کو متاثر کیا۔ چیمپئن شپ میں تمام اضلاع کے درمیان سخت مقابلے دیکھنے کو ملے، خصوصاً سری نگر اور جموں ڈسٹرکٹ کے درمیان ٹکر انتہائی دلچسپ رہی۔ جموں ڈسٹرکٹ کے لڑکوں اور لڑکیوں نے بھی بھرپور مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سینئر کیٹیگری میں گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ تاہم دیگر زمروں میں سری نگر نے جموں سمیت باقی تمام اضلاع پر غلبہ قائم رکھتے ہوئے انڈر 14 اور سینئر کیٹیگری میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اسی دوران انڈر 14 اور انڈر 17 زمروں میں سری نگر ڈسٹرکٹ کے لڑکوں نے سلور میڈل جیتا اور شاندار کھیل کا ثبوت فراہم کیا۔ اختتامی تقریب میں تمام فاتح اور رنر اَپ کھلاڑیوں کو مہمانِ خصوصی کی جانب سے میڈلز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مسٹر اشرف دیجو کی خدمات اور کوچنگ کے اعتراف میں انہیں ایوارڈ آف آنر سے بھی سرفراز کیا گیا۔

چارہ گر، رہنما، غریب نواز		شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ
ہے جو اُس تیرہ دورِ باطل میں		حق نگاہ، حق شناس، حق آگاہ
تخت کو توڑتا ہے جس کا نفس		تاج کو روندتی ہے جس کی نگاہ
صرف اُس شیخ سے محبت ہے		ورنہ ہر شیخ سے خدا کی پناہ

جوش ملیح آبادی

TRIBUTE
to
Sher-i-Kashmir
Sheikh Mohammad Abdullah
on his
120th Birth Anniversary

5th December 2025

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781